

بین الاقوامی اعلامیے اور رسمی معاہدے
اور نوعمری کی مشقت کی عکسی تمثال

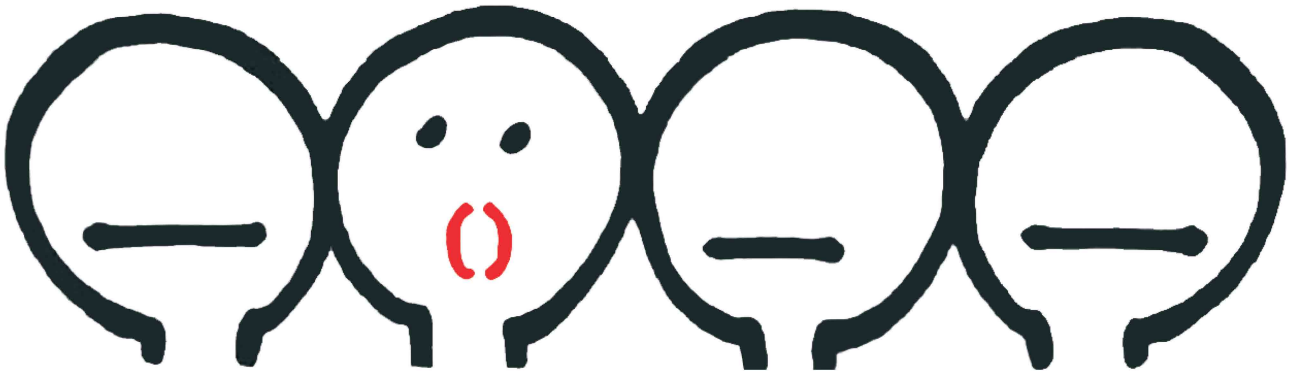


عالمی ادارہ محنت

علائم 17

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



علائے درہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

بین الاقوامی اعلامیے اور رسمی معاہدے
اور نوعمری کی مشقت کی عکسی تمثال

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلٹون جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:

صدائے درد نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

بین الاقوامی اعلامیے اور رسمی معاہدے

- (1) انسانی حقوق کا تعمیمی اعلامیہ
- (2) بچے کے حقوق پر اقوام متحدہ کا رسمی معاہدہ
- (3) عالمی ادارہ محنت کا رسمی معاہدہ 138
- (4) عالمی ادارہ محنت کا رسمی معاہدہ 182
- (5) روزگار کے بنیادی اصولوں اور حقوق پر عالمی ادارہ محنت کا اعلامیہ

انسانی حقوق کا تعلیمی اعلامیہ

10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے حقوق انسانی کا بین الاقوامی اعلامیہ بعد از منظوری جاری کیا جس کا مکمل متن ذیل میں درج ہے۔ اس تاریخی اعلامیہ کی روشنی میں اسمبلی نے تمام رکن ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ اس اعلامیہ کے متن کو مشترکہ عام کریں اور نسلی، سیاسی اور علاقائی امتیاز کے بغیر اس کے نشر کرنے نمایاں کرنے، مدارس اور دیگر تعلیمی اداروں میں اصولی طور پر پڑھنے اور تفسیر و توضیح کرنے کی ترغیب دیں۔

مقدمہ (دیباچہ)

ہر گاہ کہ انسانی کنبے کے تمام اراکین کی فطری تکریم اور مساویانہ اور لائیک حقوق کا اعتراف دنیا میں آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد ہے۔
ہر گاہ کہ انسانی حقوق کی تذلیل اور تحقیر وحشیانہ افعال پر منتج ہوئی ہیں جس سے بنی نوع انسان کا ضمیر برہم ہو گیا ہے اور ایک ایسے عالم نو کی نوید دی چکی ہے جس میں نوع انسانی کو اظہار رائے اور عقیدے کی بلا خوف و خطر آزادی ہوگی اور جو عوام الناس کی امنگوں کے آئینہ دار ہوں گے۔
ہر گاہ کہ یہ ایک لازمی امر ہے کہ اگر آدمی کو جبر و استبداد کے خلاف آخری چارہ کار کے طور پر بغاوت کی جانب مائل کرنے پر مجبور نہیں کیا جائیگا اور حقوق انسانی کی حفاظت قانون کی حکمرانی کے ذریعے ہوگی۔
ہر گاہ کہ قوموں کے مابین دوستانہ تعلقات کی استواری کو پروان چڑھانا ضروری ہے۔
ہر گاہ کہ اقوام متحدہ میں شامل لوگوں نے اس کے دستور العمل میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی تکریم و وقار اور مرد و عورت کے مساوی حقوق پر اپنے عقیدے کی مزید توثیق کی ہے اور آزادی کے وسیع تناظر میں معاشرتی ترقی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔

(یا)

ہر گاہ کہ رکن ریاستوں نے آپس میں اقوام متحدہ کے تعاون سے تعمیری احترام انسانی حقوق کی بجا آوری اور بنیادی آزادیوں کے حصول کا عہد کیا ہے۔

ہر گاہ کہ اس عہد کو پوری طرح حقیقت آفرین بنانے کیلئے ان حقوق اور آزادیوں کا مکمل اور اک بے حد اہم ہے۔

پس اس لئے جنرل اسمبلی انسانی حقوق (جس کے حصول کا معیار تمام لوگوں اور قوموں کیلئے عام ہو) کے اعلامیہ کا اجراء کرتی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ذریعہ ابلاغ اس اعلامیہ کو مد نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تدریس کے ذریعے یہ کوشش کرے گا کہ قومی اور بین الاقوامی اقدامات کے ذریعے ان حقوق اور آزادیوں کیلئے احترام کو پروان چڑھائیں اور خود رکن ریاستوں کے لوگوں اور ان کے دائرہ اختیار میں واقع علاقوں کے لوگوں میں ان (حقوق اور آزادیوں) کی بجا آوری اور پاسداری کو یقینی بنائے۔

شق نمبر 1

تمام بنی نوع انسان آزاد اور عزت و تکریم اور حقوق کے حوالے سے مساوی پیدا ہوتے ہیں وہ حقائق سے نتائج اخذ کرنے اور شعور سے نوازے گئے ہیں انہیں ایک دوسرے کے ساتھ اخوت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

شق نمبر 2

اس اعلامیہ کی رو سے ہر فرد تمام حقوق اور آزادیوں کا مستحق ہے اور ان میں کسی قسم کی تفریق یعنی رنگ، نسل، جنس، لسانی، سیاسی، قومی یا سماجی برتری، اکاش جات یا دیگر امتیازات کی بنیاد پر نہیں کی جائے گی۔

شق نمبر 3

ہر فرد کو زندہ رہنے اور آزادی اور ذاتی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

شق نمبر 4

کسی شخص کو بھی بطور غلام نہیں رکھا جائے گا اور غلامی اور غلامی کی تجارت کی ہر صورت پر پابندی عائد ہوگی۔

شق نمبر 5

کسی بھی فرد کے ساتھ ظلم و تشدد، بدسلوکی، غیر مناسب سزایا توہین آمیز سلوک نہیں کیا جائیگا۔

شق نمبر 6

ہر ایک کو حق حاصل ہے کہ اس کی پہچان ہر جگہ قانون کے سامنے بحیثیت انسان ہو۔

شق نمبر 7

قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور سب کو بلا امتیاز یکساں قانونی تحفظ حاصل ہے اور یہ حق ہر ایک کو حاصل ہے کہ وہ اس اعلامیے کے برعکس اپنے ساتھ روا رکھے جانے والے کسی بھی امتیازی سلوک کے خلاف آواز اٹھاسکے۔

شق نمبر 8

ہر ایک کو حق حاصل ہے کہ آئین اور قانون میں حاصل حقوق کی پامالی کے خلاف وہ اعلیٰ قومی عدالتوں میں قانونی چارہ جوئی کر سکے۔

شق نمبر 9

کسی کو بھی جس بے جا میں رکھنا، بلا وجہ گرفتار کرنا اور جلا وطن نہیں کیا جاسکے گا۔

شق نمبر 10

کسی پر جرم کے الزام کی صورت میں اس کو یہ حق حاصل ہے کہ اس کو ایک آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے روبرو پیش ہونے کے مساوی حقوق حاصل ہوں۔

شق نمبر 11

کسی بھی شخص پر فرد جرم عائد ہونے کی صورت میں جرم ثابت ہونے سے پہلے اسے معصوم تصور کیا جائیگا جب تک کہ اس پر ایسی کھلی عدالت میں مقدمہ چلانے کے بعد اس پر جرم ثابت نہ ہو جائے جس میں اسے اپنے دفاع کیلئے تمام سہولیات میسر ہوں۔

شق نمبر 12

کسی کے ذاتی زندگی، خاندان، گھریلو معاملات میں ایک طرف مداخلت نہیں کی جائیگی اور نہ ہی اس کی عزت اور کردار پر کچھ اچھالا جائیگا ہر ایک کو اس قسم کی مداخلت یا ناروا رویوں کے خلاف قانون کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

شق نمبر 13

- (1) ہر ایک کا حق ہے کہ وہ اپنے ملک کی حدود میں اپنی مرضی کے مطابق نقل و حرکت و رہائش اختیار کرنے میں آزاد ہوگا۔
- (2) ہر ایک کا حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ملک کو بہ شمول اپنے ملک کے چھوڑ سکے اور جب چاہے اپنے ملک دوبارہ واپس آ سکے۔

شق نمبر 14

- (1) ہر ایک کو اپنے تحفظ کیلئے دوسرے ممالک میں باعزت طور پر پناہ حاصل کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔
- (2) یہ حق اقوام متحدہ کے اصولوں و قوانین اور مقاصد کے برعکس غیر سیاسی جرائم اور مقدمات میں ملوث ہونے کی صورت میں لاگو تصور نہیں ہوگا۔

شق نمبر 15

- (1) ہر ایک کو حق شہریت حاصل ہے۔
- (2) کسی کو اس کی بنیادی حق شہریت سے یکطرفہ طور پر محروم کیا جاسکے گا نہ ہی شہریت تبدیل کرنے سے روکا جاسکے گا۔

شق نمبر 16

- (1) بالغ مرد و زن کو شادی یا علیحدگی کی صورت میں برابر کے حقوق حاصل ہونگے اور شادی کیلئے ان پر ذات پات، قومیت یا مذہب کی قید نہیں ہوگی تاکہ وہ اپنی مرضی سے اپنا خاندان تشکیل دے سکیں۔
- (2) شادی کیلئے صرف فریقین (میاں بیوی) کی رضا مندی کافی تصور کی جائیگی۔
- (3) ہر خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اس لئے ہر خاندان کو معاشرے اور ملک کی جانب سے مکمل تحفظ حاصل ہوگا۔

شق نمبر 17

- (1) ہر فرد کو انفرادی یا شرکی طور پر جائیداد کی ملکیت کا حق حاصل ہے۔
- (2) کسی فرد کو اس کی جائیداد سے زبردستی بیدخل نہیں کیا جاسکے گا۔

شق نمبر 18

ہر فرد کو اپنے مذہب و عقائد کی تبدیلی اور اظہار کا مکمل حق حاصل ہو چاہے یہ تبدیلی ذاتی حیثیت میں ہو یا معاشرے کی سطح پر مگر اس کے اظہار پر کوئی معاشرے یا قانون کی جانب سے روک ٹھوک نہ ہو۔

شق نمبر 19

ہر فرد کو ذاتی رائے اور اظہار خیال کی آزادی کا حق حاصل ہے کہ سرحدوں کے امتیاز کا شکار ہوئے بغیر کسی بھی ذریعے سے حصول علم اور اس کی ترویج اور خیال کے اظہار میں آزاد ہو۔

شق نمبر 20

- (1) ہر ایک کو پرامن اجتماع اور گروہ بندی کا حق ہوگا۔
- (2) کسی شخص کو بزدستی کسی گروہ میں شامل ہونے پر مجبور نہ کیا جائے۔

شق نمبر 21

- (1) ہر ایک کا قانونی حق ہے کہ وہ اپنے ملک میں تشکیل حکومت میں حصہ دار بنے چاہے یہ حصہ براہ راست ہو یا اپنے منتخب کردہ نمائندوں کے ذریعے سے ہو۔
- (2) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اسے اپنے ملک میں سرکاری ملازمتوں کے حصول میں یکساں مواقع حاصل ہوں۔
- (3) حکومت کے دائرہ اختیار کی بنیاد عوام کی رائے پر ہوگی اس رائے کا اظہار مناسب وقفوں کے ساتھ شفاف رائے دہی کے ذریعے ہوگا جس کا انعقاد عمومی اور آزادانہ انتخاب یا خفیہ رائے دہی یا کسی دوسرے مساوی آزاد رائے دہی کے طریقہ کار کے تحت ہوگا۔

شق نمبر 22

- اور اسے اس کا ادراک کا حق حاصل ہے جو اسے قومی کاوشوں اور بین الاقوامی تعاون اور ہر ملک میں دستیاب وسائل اور اداروں کی رو سے جو معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق حاصل ہیں جو اس کی ذاتی وقار اور آزادانہ شخصی نشوونما کیلئے ناگزیر ہے۔

شق نمبر 23

- (1) ہر ایک کو نہ صرف بنیادی ضروریات زندگی اور مرضی کے روزگار کے حقوق حاصل ہیں بلکہ ان کیلئے قانونی تحفظ بھی میسر ہے۔
- (2) ہر فرد کو بلا امتیاز مساوی تنخواہ برائے مساوی کارکردگی کا حق حاصل ہے۔
- (3) ہر فرد کا جائز حق ہے کہ اس کو اس کے کام کی مناسب اجرت دی جائے جو نہ صرف اس کے شخصی اور خاندانی وقار کے مطابق ہو بلکہ اسے دیگر بنیادی سہولتوں اور سماجی تحفظ کا حق بھی حاصل ہو۔
- (4) ہر ایک کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے یونین بنانے اور شمولیت اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔

شق نمبر 24

- ہر ایک کو اس کے کام کی مناسبت سے عائد کردہ حدود کے ساتھ ساتھ آرام و تفریح مع تنخواہ چھٹیوں کی سہولت حاصل ہو۔

شق نمبر 25

- (1) ہر شخص اور اس کے خاندان کو صحت، خوراک و گھر و دیگر ضروریات کے حوالے سے نہ صرف معیاری زندگی کا سماجی تحفظ حاصل ہے بلکہ غیر متوقع قدرتی آفات و پریشانی یعنی بیماری، بیروزگاری، معذوری، بیوگی، بڑھاپے کی صورت میں ضروری سماجی خدمات سے استفادہ کرنے کا حق بھی حاصل ہے۔
- (2) زچہ و بچہ خصوصی احتیاط اور امداد کے حقدار ہیں تمام بچوں کو (بلا تخصیص کے) یکساں سماجی تحفظ کے حقوق حاصل ہیں۔

شق نمبر 26

- (1) ہر فرد کو حصول تعلیم کا مساوی حق حاصل ہے بنیادی تعلیم لازمی اور مفت ہوگی جبکہ فی اور پیشہ ورانہ تعلیم عمومی طور فراہم کی جائیگی اور اعلیٰ تعلیم تک رسائی کے مواقع میرٹ کے لحاظ سے سب کے لئے برابر ہوں گے۔
- (2) تعلیم کے ذریعہ ہر انسان کی شخصیت کی ہمہ جہت نشوونما اور اس کے حقوق کے تحفظ و آزادی کو یقینی بنانے کے مقصد کی حامل ہو تعلیم کے ذریعہ تمام اقوام مذہب اور نسلی گروہوں کے مابین دوستی، بھائی چارہ اور برداشت کو فروغ ملے گا جس سے اقوام متحدہ کی قیام امن کی کوششوں کو تقویت ملے گی۔
- (3) والدین کا حق اولین یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کے لئے تعلیم کی نوعیت کا انتخاب کریں۔

شق نمبر 27

- (1) ہر فرد کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے معاشرے کی ثقافتی زندگی میں نہ صرف حصہ لے سکے بلکہ آرٹ کی سرگرمیوں سے محظوظ ہو سکے اور سائنس کی ترقی اور فوائد میں شریک ہو۔
- (2) ہر اس شخص کو جس نے سائنس کے میدان میں کوئی تخلیق یا آرٹ اور ادب میں کوئی نمایاں کام کیا تو اس کو یہ تحفظ حاصل ہو کہ وہ اس سے حاصل شدہ تمام مادی و اخلاقی منفعت سے مستفید ہو سکے۔

شق نمبر 28

قرارداد ہذا کے مطابق مرتب شدہ انسانی حقوق، سماجی، بین الاقوامی اور دیگر فرائض کی پاسداری ہر شخص پر لاگو ہوتی ہے۔

شق نمبر 29

- (1) ہر فرد پر اپنے معاشرے کی جانب سے کچھ حقوق عائد ہیں جہاں پر اس شخصیت کو پروان چڑھنے اور آگے بڑھنے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔
- (2) اپنے حقوق اور آزادیوں کو استعمال کرتے ہوئے ہر فرد پر ان قانونی حدود کی پاسداری لازم ہے جن کی رو سے عزت و احترام کے ساتھ دوسروں کے حقوق اور آزادیوں کا حصول ممکن ہو اور ایک جمہوری معاشرے میں اخلاقی اقدار، امن عامہ اور عوامی فلاح کے تقاضوں کو پورا کیا جاسکے۔
- (3) کسی بھی صورت حال کے تحت یہ حقوق اور آزادیاں اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے برعکس استعمال نہ کی جائیں۔

شق نمبر 30

اس معاہدے کی کسی بھی شق کی ترجمانی کسی بھی ریاست، گروہ یا شخص کیلئے اس انداز میں نہ کی جائے جس سے اقوام متحدہ کے مرتب کردہ حقوق و فرائض کی پامالی ہوتی ہو۔

بچوں کے حقوق پر اقوام متحدہ کا رسمی معاہدہ

جنرل اسمبلی کی قرارداد 44/25 بحریہ 20 نومبر 1989ء کی رو سے منظور ہو کر دستخطوں، توثیق اور رسائی کیلئے کھول دیا گیا اور اس میں داخلے کا نفاذ شق 49 کی مطابقت میں 2 ستمبر 1990ء ہو گیا۔

مقدمہ

یہ سوچتے ہوئے کہ اقوام متحدہ کے اعلان کردہ چارٹر کے اصولوں کے مطابق تمام انسانی کنبے کے اراکین کے مساوی اور لائیک حقوق اور فطری وقار کا تسلیم کرنا دنیا میں امن، انصاف اور آزادی کی بنیاد ہے۔

یہ خیال رکھتے ہوئے کہ اقوام متحدہ کے لوگوں نے اس کے چارٹر میں بنیادی انسانی حقوق اور انسانی شخصیت کی قدر و قیمت اور وقار کی مزید توثیق کی ہے اور آزادی کے وسیع تر تناظر میں سماجی ترقی اور بہتر معیار زندگی فراہم کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔

یہ مانتے ہوئے کہ اقوام متحدہ نے انسانی حقوق کے تعمیمی اعلامیے اور حقوق انسانی کے بین الاقوامی دستاویز میں متفقہ طور پر اعلان کیا ہے کہ ہر ایک اس کے ذکر شدہ حقوق اور آزادیوں کا حقدار ہوگا اور اس میں کسی قسم کا امتیاز بہ مثل رنگ و نسل، جنس، زبان، مذہب، سیاسی، قومی یا سماجی لحاظ سے امتیاز جات یا دیگر کسی حوالے سے نہیں برتنا جائیگا۔

یہ یاد دہانی کراتے ہوئے کہ اقوام متحدہ نے حقوق انسانی کے اپنے تعمیمی اعلامیے میں یہ اعلان کیا ہے کہ عہد طفولیت بطور خاص حفاظت اور معاونت کا متقاضی ہے۔ یہ اطمینان کرتے ہوئے کہ کنبہ کو معاشرے کی بنیادی اکائی اور اپنے اراکین خاص کر بچوں کی نشوونما کیلئے قدرتی ماحول کے طور پر ضروری تحفظ اور مدد دی جائے تاکہ یہ کیونٹی میں اپنے فرائض بہ طریق احسن ادا کر سکے یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ بچے کی شخصیت کی پوری اور متوازن نشوونما کیلئے اسے کنبے کے ماحول، خوشی، محبت اور افہام و تفہیم کی حالت میں ہونا چاہیے۔

یہ سوچتے ہوئے کہ بچے کو معاشرے کے ایک فرد کے طور پر زندگی گزارنے کیلئے پوری طرح تیار کرنا چاہیے اور اقوام متحدہ کے چارٹر میں اعلان کردہ معیاری تصورات اور بہ طور خاص امن، وقار و ادارے، آزادی، مساوات اور یکجہتی کے روح کے مطابق اس کی پرورش ہونی چاہیے۔

یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے کہ بچوں کی خصوصی نگہداشت کو اتنی وسعت کی ضرورت ہے جس کا ذکر درج ذیل معاہدوں اور اعلانات میں ہوا ہے۔
(i) بچوں کے حقوق پر جنیوا اعلامیہ 1924ء (ii) 20 نومبر 1995ء کو جنرل اسمبلی کا بچوں کے حقوق پر منظور کردہ اعلامیہ اور حقوق انسانی کے تعمیمی اعلامیے میں تسلیم شدہ۔ (iii) عوامی (شہری) اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی دستاویز (خاص کر شق 23 اور 24) (iv) اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق پر بین الاقوامی دستاویز (خاص کر شق 10)۔ (v) بین الاقوامی تنظیموں اور ایجنسیوں کے متعلقہ ضابطے اور قوانین جو بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق ہیں۔

یہ ذہن نشین کرتے ہوئے کہ جیسا کہ بچوں کے حقوق کے اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ بچہ کو جسمانی اور ذہنی ناپختگی کی وجہ سے ماقبل پیدا شدہ اور بعد میں خاص حفاظت اور نگہداشت کے ساتھ ساتھ مناسب قانونی تحفظ کی بھی ضرورت ہے۔

بچوں کی حفاظت، بہبود سے متعلق اعلامیے کے سماجی اور قانونی ضوابط کو قومی اور بین الاقوامی پرورش (رضاعت) اور مقبلیت، کمسنوں (جوانوں) سے انصاف (بیچنگ قواعد) کرنے کے اقوام متحدہ معیاری قواعد اور مسلح تصادم اور ہنگامی حالات میں بچوں اور عورتوں کے تحفظ کے اعلامیے کے خاص حوالے سے یاد کرتے ہوئے یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ دنیا کے تمام ممالک میں بچے انتہائی نامساعد حالات میں رہ رہے ہیں جنہیں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ ہر قوم کے روایتی اور ثقافتی اقدار کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے جوہ بچوں کی حفاظت اور متوازن نشوونما پر دیتے ہیں۔ ہر ملک خاص کر ترقی پذیر ملکوں میں بچوں کے زندگی گزارنے کے حالات کو بہتر بنانے کیلئے بین الاقوامی تعاون کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اس رسمی معاہدے کے فریق ریاستیں درج ذیل امور پر متفق ہوئی ہیں۔

باب اول

شق نمبر 1

موجودہ رسمی معاہدے کی منشاء کے مطابق بچے سے مراد وہ بنی نوع انسان جو 18 سال کی عمر سے کم ہو جب تک کہ بچے پر لاگو ہونے والے قانون کے مطابق وہ اس سے قبل سن بلوغ کو نہ پہنچے۔

شق نمبر 2

ہر فریق ریاستیں اپنے اپنے دائرہ اختیار میں موجودہ رسمی معاہدے میں ذکر شدہ بچوں کے حقوق کا احترام اور یقین دہانی کرائیں گے جس میں کسی قسم کا امتیاز خاص کر بچے کے والدین، قانونی سرپرست کے رنگ، نسل، جنس، زبان، مذہب، سیاسی یا دوسرے حوالے سے گروہی یا سماجی سلسلے کی وجہ سے اثاثہ جات، جسمانی معذوری یا دوسری سماجی حیثیت کی وجہ سے روا نہیں رکھا جائیگا۔

شق نمبر 3

- (1) بچے سے متعلق پرائیویٹ سماجی بہبود کے اداروں، عدالتوں، تنظیمی مختاران کا ریا قانون ساز اداروں کی طرف سے اٹھائے گئے تمام اقدامات میں بچے کی بہترین مفادات کو اولیت حاصل ہوگی۔
- (2) فریق ریاستیں بچوں کے والدین، قانونی سرپرستوں یا دوسرے قانونی ذمہ دار افراد کے حقوق اور فرائض کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بچوں کے ضروری نگہداشت اور حفاظت کرنیکی یقین دہانی کا بیڑا اٹھائے گی اور اس مقصد کے حصول کیلئے مناسب قانونی اور انتظامی اقدامات کرے گی۔
- (3) فریق ریاستیں یہ عہد کریں گی کہ بچوں کی حفاظت اور نگہداشت کے ذمہ دار اداروں شہری سہولیات فراہم کرنے والوں کا معیار کارکردگی، تحفظ، صحت، عملہ کی تعداد اور موزونیت اور انتظامی اقدامات کے حوالے سے مجاز مختاران کار کے وضع کردہ مسلمہ معیاروں کے مطابق ہو۔

شق نمبر 4

فریق ریاستیں اس رسمی معاہدے کے تسلیم کردہ حقوق کے نفاذ کیلئے مناسب قانونی انتظامی اور دوسرے ضروری اقدامات اٹھانے کا عہد کریں گی جہاں تک اقتصاد، سماجی اور ثقافتی حقوق کا تعلق ہے رکن ریاستیں اپنے دستیاب وسائل کی زیادہ سے زیادہ حد تک اور

ضرورت کی صورت میں بین الاقوامی تعاون کے نظام کے اندر اندر اقدامات اٹھانے کا عہد کریں گی۔

شق نمبر 5

فریق ریاستیں والدین اور جہاں قابل عمل ہو بڑے خاندان (جن میں دوسرے عزیز بھی شامل ہوں) کیونٹی کی مقامی روایات کے مطابق اور قانونی سرپرست یا قانونی طور پر بچے کیلئے ذمہ دار شخص کی ذمہ داریوں، حقوق اور فرائض کا احترام کریں گی تاکہ بچے کو اس کی نمونہ پر صلاحیتوں کے مطابق اس کی معاہدے میں مہیا کردہ حقوق کے حصول کیلئے صحیح سمت اور رہنمائی ملے۔

شق نمبر 6

- (1) فریق ریاستیں یہ امر تسلیم کرتی ہیں کہ ہر بچے کو زندگی گزارنے کا فطری حق حاصل ہے۔
- (2) فریق ریاستیں حتیٰ الوسع بچے کی بقائے حیات اور نشوونما کی یقین دہانی کریں گی۔

شق نمبر 7

- (1) پیدائش کے بعد بچے کا اندراج ہوگا اور جنم لینے کے بعد ہی اسے نام رکھنے، قومیت کے حصول اور جہاں تک ممکن ہو نگہداشت ہونے کا حق حاصل ہوگا۔
- (2) فریق ریاستیں ان حقوق کے اپنے قومی قوانین اور اس سلسلے میں بین الاقوامی ذمہ داریوں (خاص کر بچے کو ناوابستگی یا بغیر شہریت کے ہونے سے بچانے کیلئے) کے نبھانے اور عملدرآمد کرنے کو یقینی بنائیں گے۔

شق نمبر 8

- (1) فریق ریاستیں یہ عہد کرتی ہیں کہ وہ بچے کی شناخت کے تحفظ کیلئے بچے کی حقوق کا احترام کریں گی جس میں مسلمہ طور پر اس کی قومیت اور نام، قربت داری شامل ہے۔
- (2) اگر کسی بچے کو غیر قانونی طور پر اس کی شناخت (کے کسی جزو، حصے، عنصر) سے محروم کیا گیا تو رکن ریاستیں اس کی شناخت کی فوری بحالی کیلئے اسے مناسب مدد اور تحفظ فراہم کریں گی۔

شق نمبر 9

- (1) فریق ریاستیں یہ یقین دہانی کراتی ہیں کہ بچے کو اس کی مرضی کے برعکس ان کے والدین سے علیحدہ نہیں کیا جائیگا ماسوا اس صورت کے جب کہ مجاز حکام عدالت کے مروجہ قانون و قواعد کے مطابق دیئے گئے فیصلہ کی روشنی میں حکم دے کہ یہ علیحدگی بچے کے بہتر مفادات کیلئے ضروری ہے یہ فیصلہ خاص صورتوں میں ضروری ہوگا جس میں والدین کی طرف سے استحصال یا غفلت یا جہاں والدین علیحدہ رہ رہے ہوں بچے کی جائے رہائش طے کرنے کے لئے یہ فیصلہ ضروری ہوگا۔
- (2) دلچسپی لینے والے تمام فریقوں کو اس کا رروائی سے آگاہی حاصل کرنے کیلئے شرکت کا موقع دیا جائیگا جو اس شق کے پیرا گراف نمبر 1 کے حصول کیلئے طلب کی جائیگی۔
- (3) رکن ریاستیں ان بچوں کے حقوق کا احترام کریں گی جو والدین میں سے ایک یا دونوں سے علیحدہ ہوا ہو کہ وہ ان میں سے ایک یا دونوں سے ذاتی رشتہ اور براہ راست رابطہ قائم رکھ سکے اگر یہ اس کے مفادات کیخلاف نہ ہو۔

(4) اگر یہ علیحدگی فریق ریاست کے کسی فعل کے نتیجہ کے طور پر ہوئی ہو یعنی، تحویل، اسیری، جلا وطنی، ملک بدری اور موت وغیرہ کی صورت میں (موت جو کسی کے ریاست کی تحویل کی صورت میں ہو) وہ ریاست درخواست کی صورت میں کنبے کے غیر حاضر نمبر کے اتے پتے کے متعلق ضروری معلومات مہیا کرے گی اگر معلومات کی یہ فراہمی بچے کیلئے ضرور رسان نہ ہو۔ فریق ریاستیں یہ مزید یقین دہانی کرائیں گی کہ یہ درخواست متعلقہ شخص کیلئے برے نتائج مرتب کرنے کا باعث نہیں ہوگی۔

شق نمبر 10

اگر کسی بچے کے والدین مختلف ریاستوں میں رہتے ہو تو اسے مستقل بنیادوں پر سوائے مخصوص حالات کے والدین سے رابطوں اور نجی قرابت داری کا حق ہوگا۔ شق نمبر 9 کے پیرا نمبر 1 میں دیئے گئے فریق ریاستوں کے ذمہ داریوں کی روشنی میں اس مقصد کے حصول کیلئے فریق ریاستیں بچے یا بچے کے والدین کے کسی ملک چھوڑنے (بہ شمول ان کے اپنے ملک کے) یا اپنے ملک میں واپس آنے کے حقوق کا احترام کریں گی ملک چھوڑنے کے حق پر صرف یہ قدغن ہوگی کہ یہ مسلمہ، مروجہ قوانین کی رو سے قومی سلامتی، امن عامہ، صحت عامہ یا اخلاقیات یا دوسروں کے حقوق اور آزادیوں جو اس رسمی معاہدے میں تسلیم کئے جا چکے ہیں سے متصادم نہ ہو۔

شق نمبر 11

- (1) فریق ریاستیں بیرونی ممالک کو بچوں کی غیر قانونی اور بلا واپسی تبادلے (بیجے) کے خلاف جدوجہد (مبارزت، مقابلہ، مدافعت) کرنے کے سلسلے میں اقدامات کریں گی۔
- (2) اس مقصد کیلئے فریق ریاستیں دوطرفہ یا کثیر فریقی (کثیر الملکی) معاہدوں کی تکمیل اور موجودہ معاہدے تک رسائی کو ممکن بنانے کو فروغ دیں گی۔

شق نمبر 12

- (1) فریق ریاستیں اس بچے کو جو اپنی رائے قائم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو اس رائے یا خیالات جو اس کے افعال (معاملات) پر اثرات مرتب کر سکتے ہوں کے آزادی سے اظہار کے حق کی یقین دہانی کرائیں گی اور ان خیالات کو بچے کی عمر اور پختگی کی روشنی میں وقعت کی نظر سے دیکھا جائیگا۔
- (2) اس مقصد کیلئے بچے کو خصوصی طور پر بلا واسطہ کسی نمائندے یا مخصوص تنظیم کے ذریعے کسی عدالتی یا انتظامی (مقدمے کی) کارروائی میں شنیوائی کا موقع اس طرح فراہم کیا جائیگا جو قومی قانون اور قواعد کے موافق ہو۔

شق نمبر 13

- (1) بچے کو اظہار خیال کی آزادی کا حق ہوگا اس حق میں بہ قطع نظر سرحدات کے اسے زبانی، تحریری یا مطبوعہ فنون لطیفہ کی صورت میں یا بچے کی پسندیدہ معلومات اور ہر قسم کے خیالات کی تلاش، حصول اور ابلاغ شامل ہونگے۔
- (2) یہ سب کچھ پابندیوں سے مشروط ہوگا مگر یہ قانون کے مطابق اور ضروری ہوں یعنی کہ:-

- (ا) دوسروں کے حقوق اور نیک نامی (شہرت) کے احترام کیلئے (یا)
(ب) قومی سلامتی، امن عامہ، صحت عامہ اور اخلاقیات کے تحفظ کیلئے

شق نمبر 14

- (1) فریق ریاستیں بچے کی آزادی خیال ضمیر اور مذہب کے حق کا احترام کریں گی۔
(2) فریق ریاستیں والدین اور بشرط قائل عمل ہونے کے قانونی مشیروں کے حقوق اور فرائض کا احترام کریں گی تاکہ بچے کو اس کے حقوق کے استعمال کے سلسلے میں اس طریقے سے ہدایت جاری کی جاسکیں جو اس کی ارتقاء پذیر صلاحیتوں سے ہم آہنگ ہوں۔
(3) مذہب یا عقیدے کے اظہار کی آزادی ایسی تجدید سے مشروط ہوگی جو قانون کے مطابق ہو اور جو تحفظ عامہ، امن، صحت، اخلاقیات یا دوسروں کے حقوق اور آزادیوں کی حفاظت کیلئے ضروری ہو۔

شق نمبر 15

- (1) فریق ریاستیں بچوں کی انجمن بنانے کی آزادی اور پر امن اجتماع کے حقوق کو تسلیم کرتی ہیں۔
(2) ان حقوق کے استعمال پر قانون کے مطابق ہونے والی تدبیروں کے علاوہ کوئی اور پابندی نہیں ہوگی ماسوائے ان جو ایک جمہوری معاشرے میں قومی سلامتی یا تحفظ عامہ، امن عامہ، صحت عامہ یا دوسروں کے حقوق اور آزادیوں کے تحفظ کے مفاد میں ہو۔

شق نمبر 16

- (1) کسی بچے سے اس کے تخلص، خاندان، گھریلو خط و کتابت، عزت و ناموس اور شہرت کے معاملے میں اندھا دھند اور غیر قانونی مداخلت کا سلوک روا نہیں رکھا جائیگا۔
(2) بچے کو ان حملوں اور مداخلت کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

شق نمبر 17

فریق ریاستیں ابلاغ عامہ کے اہم کار منصبی کو تسلیم کرتی ہیں اور یہ یقین دہانی کراتی ہے کہ بچے کو مختلف النوع قومی اور بین الاقوامی معلومات اور مواد تک رسائی حاصل ہے خاص کر وہ جو اس کے معاشی، روحانی اور اخلاقی آسودگی (خوش اوقاتی، عافیت) اور جسمانی اور ذہنی صحت کیلئے مختص ہوں اس مقصد کیلئے فریق ریاستیں درج ذیل امور سرانجام دیں گی۔

(ا) ابلاغ عامہ کی حوصلہ افزائی کریں گی کہ وہ بچے کے سماجی، ثقافتی فائدے کے مواد اور معلومات کو اور جوشق نمبر 29 کی روح کے مطابق ہوں کی اشاعت کریں۔

(ب) قومی، بین الاقوامی اور ثقافتی ذرائع کے مختلف مواد اور معلومات فراہم کرنے، تبادلہ کرنے اور نشر و اشاعت کرنے کے بین الاقوامی تعاون کی حوصلہ افزائی کریں۔

(ج) بچوں کی کتابوں کی تیاری اور اشاعت کی حوصلہ افزائی کریں۔

(د) ابلاغ عامہ کی ان بچوں کی لسانی ضروریات کا پاس (الحفاظ، احترام) کرنے کی حوصلہ افزائی کریں جو اقلیتی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں یا مقامی ہوں۔

(ر) شق نمبر 13 اور نمبر 18 کو ذہن میں رکھتے ہوئے بچے کیلئے ضرور رساں معلومات اور مواد سے بچاؤ کیلئے مناسب رہنما اصول وضع کرنیکی حوصلہ افزائی کریں۔

شق نمبر 18

- (1) فریق ریاستیں اس اصول کو منوانے (تسلیم کروانے) کیلئے حتی الوسع کوشش کریں گی کہ بچے کی تربیت و پرورش والدین کی مشترکہ ذمہ داری ہے بچے کی تربیت اور نشوونما والدین یا قانونی سرپرستوں (جو بھی معاملہ ہو) کی اولین (بنیادی) ذمہ داری ہے بچے کے بہترین مفادات (بچے کی بھلائی ہی) ان کیلئے اہمیت کے حامل ہوں۔
- (2) اس ریکی معاہدے میں درج کئے گئے حقوق کی ضمانت اور فروغ کیلئے فریق ریاستیں بچوں کی پرورش کی ذمہ داری نبھانے کے سلسلے میں والدین یا جائز سرپرستوں کی مناسب مدد کریں گی اور بچوں کی نگہداشت، سہولیات اور فلاح کیلئے اداروں کے فروغ کو یقینی بنائیں گی۔
- (3) فریق ریاستیں اس یقین دہانی کی خاطر مناسب اقدامات کریں گے کہ کارکن والدین کے بچے تحفظ و نگہداشت اطحال کی شہری سہولیات جن کے وہ حقدار ہیں سے مستفید ہوتے ہیں۔

شق نمبر 19

- (1) بچے کو ہر قسم کی جسمانی تکلیف، ذہنی تشدد، چوٹ یا مذموم برتاؤ، غفلت یا غفلت کے برتاؤ، نازیبا برتاؤ یا استحصال (جس میں جنسی استحصال بھی شامل ہے) سے بچانے کیلئے فریق ریاستیں مناسب قانون سازی، انتظامی، معاشرتی اور تعلیمی اقدامات اٹھائیں گی جب یہ بچے والدین یا قانونی سرپرست یا بچے کی نگہداشت کے دوسرے شخص کے زیر تربیت ہو۔
- (2) ایسے حفاظتی اور مناسب اقدامات میں معاشرتی پروگراموں کا وہ موثر طریق عمل شامل ہیں جو بچے یا بچوں کی نگہداشت کرنے والوں کو ضروری معاونت فراہم کرتی ہیں اور ساتھ ساتھ اس میں دوسرے نوعیت کے بچاؤ شناخت، سپردگی، تحقیقات، علاج اور یہاں ذکر شدہ بچے کے ساتھ نامناسب برتاؤ کی پیروی اور عدالتی چارہ جوئی کیلئے مناسب اقدامات بھی شامل ہیں۔

شق نمبر 20

- (1) جس بچے کو عارضی یا مستقل طور پر اپنے خاندان کے ماحول سے محروم کیا گیا ہو یا جسے اس کے بہترین مفاد کی وجہ سے اس ماحول میں رہنے نہ دیا گیا ہو وہ ریاست کی طرف سے فراہم کردہ خاص تحفظ اور معاونت کا حقدار ہوگا۔
- (2) فریق ریاستیں اپنے قومی قوانین کے مطابق ایسے بچوں کیلئے متبادل نگہداشت کی یقین دہانی کرائیں گے۔
- (3) اس نگہداشت میں دیگر اجزاء کے ساتھ رضاعت کا انتظام، اسلامی قانون کفالت، متبہیت یا بچوں کی نگہداشت کسی موزوں ادارے میں داخلہ شامل ہیں مسئلے کے حل پر غور کرتے ہوئے بچے کی پرورش کی موزونیت اور بچے کے گروہی، مذہبی، ثقافتی اور لسانی پس منظر کو پوری اہمیت دی جائے گی۔

شق نمبر 21

- فریق ریاستیں جو متبہیت کے نظام کو تسلیم کرتی ہیں اور اس کی اجازت دیتی ہیں یہ یقین دہانی کرائیں گی کہ بچے کے بہترین مفاد کو اولین اہمیت اور وقعت حاصل ہوگی اور وہ:
- (1) یہ یقین دہانی کرائیں گی کہ بچے کے متبہی ہونے کا اختیار مجاز حکام نے دیا ہے جو مروجہ قانون اور طریق کار اور متعلقہ اور قابل بھروسہ معلومات کی بنیاد پر یہ فیصلہ کریں گے کہ بچے کے والدین، رشتہ داروں اور قانونی سرپرستوں کے حوالے سے اس کی سماجی حیثیت کی بنیاد پر متبہیت جائز ہے اور یہ کہ اگر ضروری ہو تو متعلقہ لوگوں نے ضروری صلاح و مشورے کے بعد متبہیت کیلئے اپنی صائب رائے دی ہے۔

- (2) یہ تسلیم کرائیگی کہ بین الملکی متبیت بچے کی نگہداشت (دیکھ بھال) کا متبادل ذریعہ تصور ہوگا بشرطیکہ بچے کو کسی متنبی بنانے والے یا رضاعت والے کسی خاندان نہیں رکھا جاسکے یا بچے کی پیدائش کے ملک میں موزوں اور مناسب طریقے سے اس کی پرورش نہ ہو سکے۔
- (3) یہ یقین دہانی کرائیں گی کہ متعلقہ بچے کو بین الملکی متبیت میں اس کے قومی متنبی کے مساوی معیار نگہداشت اور تحفظات حاصل ہیں۔
- (4) اس یقین دہانی کیلئے تمام مناسب اقدامات اٹھائیں گی کہ بین الملکی متبیت اس میں ملوث لوگوں کیلئے غیر مناسب (ناجائز) منفعت پر متبج نہیں ہو رہی ہے۔
- (5) اس شق کے مقاصد کے فروغ کیلئے جہاں مناسب ہو، دوفریق یا کثیرالفریقی معاہدات کرائیں گی اور اسی طریق کار کے اندر یہ یقین دہانی کرائیں گی کہ دوسرے ملک میں بچے کا بسا نا کسی مجاز حکام یا تنظیم کے ذریعے کیا گیا ہے۔

شق نمبر 22

- (1) فریق ریاستیں اس یقین دہانی کیلئے مناسب اقدامات اٹھائیں گی کہ جو بچہ پناہ گزین کی حیثیت کا خواہاں ہے یا جو بین الاقوامی یا مقامی قانون اور طریق عمل کی رو سے پناہ گزین تصور کیا جاتا ہے چاہے اسے والدین یا کسی دوسرے شخص کی معیت حاصل ہو۔ یا نہ ہو۔ وہ اس رسمی معاہدہ اور دوسرے بین الاقوامی حقوق کے معاہدوں (جس کے یہ ریاستیں فریق ہیں) کے قابل عمل حقوق کے تحت ضروری تحفظ اور خیر خلق کے تحت معاونت کا حقدار ہے۔
- (2) اس مقصد کیلئے فریق ریاستیں اقوام متحدہ اور دوسرے بین الحکومتی مجاز تنظیموں اور غیر سرکاری تنظیموں (جو اقوام متحدہ سے تعاون کرتی ہیں) کی کوششوں میں مناسب تعاون کریں گی تاکہ ایسے بچوں کی مدد کر کے بچایا جاسکے اور کسی بھی پناہ گزین بچے کے والدین اور کنبے کے دوسرے اراکین کا کھوج لگایا جاسکے ان کے دوبارہ ملاپ کے لئے ضروری معلومات حاصل کی جائیں جہاں کسی بچے کے والدین اور کنبے کے اراکین کا پتہ نہ چل سکے تو بچے کو وہی تحفظ دی جائیگی جو اس رسمی معاہدے کی رو سے کسی بچے کو جو عارضی یا مستقل طور پر اپنے کنبے سے ماحول سے محروم ہو گیا ہو حاصل ہیں۔

شق نمبر 23

- (1) فریق ریاستیں یہ تسلیم کرتی ہیں کہ جسمانی یا ذہنی معذور بچے کو بھرپور اور پسندیدہ زندگی ایسی حالت میں گزارنی چاہیے جس میں عظمت اور خود اعتمادی کے فروق اور کیونٹی میں بچے کی بھرپور شرکت کی یقین دہانی کی گئی ہو۔
- (2) فریق ریاستیں معذور بچے کی خصوصی نگہداشت کے حق کو تسلیم کرتی ہیں اور وسائل کی دستیابی کی صورت میں تمام اہل بچوں اور ان کی نگہداشت کے ذمہ دار افراد اس معاونت کی حس کے لئے درخواست کی جاتی ہے توسیع کی حوصلہ افزائی اور یقین دہانی کی جائیگی اور یہ کہ یہ معاونت بچے، اس کے والدین یا اس کی نگہداشت کرنے والے دوسرے لوگوں کے حالات کے مطابق ہو۔
- (3) معذور بچے کی خاص ضروریات کو تسلیم کرتے ہوئے اسے اس شق کے پیرا نمبر 2 میں ذکر شدہ معاونت بلا معاوضہ (ممکن ہوئی صورت میں) فراہم کی جائیگی اس معاونت کیلئے والدین یا بچے کی نگہداشت سے متعلق دوسرے لوگوں کی مالی وسائل کو مد نظر رکھا جائیگا اور اس مطمح نظر کی یقین دہانی کرائی جائیگی کہ معذور بچے کو تعلیم، تربیت، صحت کے شہری سہولیات، شعبہ بحالیات، روزگار کی تیاری اور تفریح کے مواقع تک موثر رسائی، اس سازگار طریقے سے حاصل ہو جس میں کہ وہ پوری معاشرتی یکجہتی اور انفرادی نشوونما (جس میں اس کی ثقافتی اور روحانی نشوونما بھی شامل ہے) حاصل کر سکے۔

(4) 2 فریق ریاستیں صحت کے مدافعتی نگہداشت اور وضع مرض ادویہ اور معذور بچوں کے اعضاء کارگزاری کے علاج کے سلسلے میں اور مناسب معلومات کے تبادلے اور بین الاقوامی تعاون کی روح کو فروغ دیں گی جس میں بحالی کے طریقوں، تعلیم اور پیشہ ورانہ خدمات سے متعلق معلومات تک رسائی اور نشر کرنا شامل ہے جس کا مطلب فریق ریاستوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ان شعبوں میں ان کے تجربات کو وسعت دینا ہے اس سلسلے میں ترقی پذیر ممالک کی ضروریات کا بطور خاص خیال رکھا جائیگا۔

شق نمبر 24

- (1) فریق ریاستیں بچے کے صحت کے اعلیٰ قابل حصول معیار اور بیماری کے علاج کی سہولیات اور صحت کی بحالی کے حق کو تسلیم کرتی ہیں فریق ریاستیں اس یقین دہانی کی گی کہ کوئی بچہ صحت کی نگہداشت حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کریں۔
- (2) فریق ریاستیں اس حق پر عمل درآمد کی پیروی کریں گی اور خاص طور پر مناسب (مندرجہ ذیل) اقدامات اٹھائیں گی۔
 - (ا) طفل شیر خور اور بچے کی شرح اموات کو کم کرنے کے لئے
 - (ب) تمام بچوں کے لئے علاج اور صحت کی نگہداشت کی سہولت کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے (جس میں صحت کی بنیادی نگہداشت پر خصوصی زور دیا گیا ہو)
 - (ج) بیماریوں اور ناقص غذا سے جس میں صحت کی بنیادی نگہداشت بھی شامل ہے سے دیگر اجزاء کے علاوہ آسانی سے دستیاب ٹیکنالوجی اور مناسب غذا اہیت کی خوراک اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے ذریعے ماحول کی آلودگی کے خطرے کو مد نظر رکھتے ہوئے مہارت کرنے کیلئے۔
 - (د) ماؤں کیلئے قبل از پیدائش اور بعد از پیدائش مناسب نگہداشت صحت کو یقینی بنانے کیلئے۔
 - (ر) اس یقین دہانی کیلئے کہ معاشرہ کا ہر طبقہ خاص کروالڈین اور بچے اس امر سے باخبر ہیں کہ انہیں تعلیم تک رسائی ہے اور بچے کی صحت اور غذا رضاءت کے فوائد حفظان صحت اور ماحول کی صفائی ستھرائی اور حادثات سے بچاؤ کے متعلق بنیادی علم کے استعمال میں معاونت دی جاتی ہے۔
 - (س) صحت کیلئے مدافعتی نظام یا والدین کی رہنمائی، خاندانی منصوبہ بندی، تعلیم اور شہری سہولتوں کے ہم ہنچانے کو فروغ دینے کیلئے۔
- (3) فریق ریاستیں بچے کی صحت کیلئے نقصان دہ روایتی اعمال کے قلع قمع کیلئے تمام موثر اور مناسب اقدامات کریں گی۔
- (4) فریق ریاستیں بین الاقوامی تعاون کی حوصلہ افزائی اور فروغ کا بیڑا اٹھاتی ہیں تاکہ اس شق کے تسلیم شدہ حق کو بتدریج پوری طرح حقیقت بنا کر حاصل کیا جائے اس سلسلے میں ترقی پذیر ممالک کی ضروریات کا بطور خاص خیال رکھا جائیگا۔

شق نمبر 25

جس بچے کو مجاز مختاران کار کی ایماء پر نگہداشت، حفاظت، جسمانی یا ذہنی بیماری کے علاج کی خاطر رکھا گیا ہے فریق ریاستیں اس بچے کو مہیا کردہ علاج نظر ثانی اور اس کے دیگر متعلقہ حالات کا معینہ مدت میں نظر ثانی کرنے کے حق کو تسلیم کرتی ہیں۔

شق نمبر 26

- (1) فریق ملکیتیں ہر بچے کے اس حق کو ضرور تسلیم کریں گی کہ وہ سماجی تحفظ سے مستفید ہو اس میں سماجی بیمہ بھی شامل ہے فریق ملکیتیں اپنے قومی قانون کے مطابق بچوں کو اس حق کے مکمل حصول کیلئے ضروری اقدامات ضرور کریں گی۔
- (2) بچے اور اس کے نان نفقے کے ذمہ دار افراد کے وسائل اور حالات اور بچے کی طرف سے وظائف کے لئے درخواست سے متعلق معاملات کا لحاظ رکھتے ہوئے جہاں بھی مناسب ہو وظائف عطا کئے جائیں گے۔

شق نمبر 27

- (1) فریق ملکیتیں ہر بچے کے لئے اس حق کو تسلیم کرتی ہیں کہ اسے ایک ایسا معیار زندگی ملے جو اس کی جسمانی، ذہنی، روحانی، اخلاقی اور سماجی نشوونما کیلئے موزوں ہو۔
- (2) والدین یا بچے کے ذمہ دار دوسرے افراد کی یہ اولین ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور مالی استعداد کے مطابق بچے کی نشوونما کیلئے ضروری زندگی کے لئے بنیادی ضروریات مہیا کریں۔
- (3) فریق ملکیتیں اس حق کو عمل میں لانے کے لئے اپنے قومی حالات کے مطابق اور اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے والدین اور بچے کے ذمہ دار دوسرے افراد کی مدد کے لئے مناسب اقدامات ضرور کریں گی اور خاص طور پر غذا، لباس اور رہائش کے حوالے سے ضرورت کے مطابق مادی امداد اور امداد پروگرام مہیا کریں گی۔
- (4) فریق ملکیتیں ملک کے اندر اور بیرون ملک سے بچے کے والدین یا اس کی معاشی کفالت کے ذمہ دار دیگر افراد سے بچے کے نان نفقے کی بازیابی کے لئے تمام موزوں اقدامات کریں گی خاص طور پر جہاں بچے کی معاشی کفالت کا ذمہ دار شخص بچے کی رہائش والے ملک کی بجائے کسی اور ملک میں رہتا ہو تو فریق ملکیتیں بین الاقوامی معاہدوں تک رسائی یا ایسے معاہدوں کے طے کرنے اور دوسرے مناسب انتظامات کرنے کے لئے کام کریں گی۔

شق نمبر 28

- (1) فریق ملکیتیں بچے کی تعلیم کے حق کے بتدریج اور مساوی مواقع کی بنیاد پر حصول کو تسلیم کرتی ہیں اس سلسلہ میں وہ مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں گی:
- (ا) فریق ملکیتیں پرائمری تعلیم کو لازمی قرار دیں گی اور یہ سب کو مفت فراہم کریں گی۔
- (ب) فریق ملکیتیں ثانوی تعلیم کی مختلف صورتوں کی ترقی کی حوصلہ افزائی کریں گی ثانوی تعلیم میں عمومی اور پیشہ ورانہ تعلیم شامل ہے وہ یہ تعلیم ہر بچے کو فراہم کریں گی اور اس کے لئے تعلیم قابل رسائی بنائیں گی اور اس سلسلے میں مناسب اقدامات کریں گی ان اقدامات میں مفت تعلیم کو متعارف کرانا اور ضرورت کے وقت مالی امداد کی فراہمی شامل ہیں۔
- (ت) فریق ملکیتیں صلاحیت کی بنیاد پر تمام مناسب ذرائع سے اعلیٰ تعلیم کو سب کے لئے قابل رسائی بنائیں گی۔
- (ج) فریق ملکیتیں تعلیمی اور پیشہ ورانہ معلومات اور رہنمائی سب بچوں کو فراہم کریں گی اور انہیں بچوں کیلئے قابل رسائی بنائیں گی۔
- (د) فریق ملکیتیں سکولوں میں باقاعدہ حاضری اور بچوں کی تعلیم چھوڑنے کی شرح میں کمی کی حوصلہ افزائی کے لئے اقدامات کریں گی۔

- (2) فریق ملکیتیں اس بات کو یقینی بنانے کے لئے تمام مناسب اقدامات کریں گی کہ سکول کا نظم و ضبط ایک ایسے طریقے سے چلایا جائے جو بچے کے انسانی وقار سے ہم آہنگ اور موجود معاہدے کے مطابق ہو۔
- (3) فریق ملکیتیں تعلیم سے متعلق معاملات خاص طور پر پوری دنیا میں جہالت اور ناخواندگی کے خاتمے میں شرکت اور سائنسی اور ٹیکنیکی علم اور جدید طریقہ ہائے تدریس تک رسائی سہل بنانے کی غرض سے بین الاقوامی تعاون کو آگے بڑھائیں گی اور اس کی حوصلہ افزائی کریں گی اس حوالے سے ترقی پذیر ممالک کی ضروریات کا خاص طور پر لحاظ رکھا جائے گا۔

شق نمبر 29

اس کے اطلاق کے لئے عمومی رائے

- (1) فریق ملکیتیں اس بات پر متفق ہیں کہ بچے کی تعلیم مندرجہ ذیل امور کی جانب رہنمائی فراہم کرے گی۔
- (ا) بچے کی شخصیت، استعداد اور ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کی ممکنہ حد تک نشوونما۔
- (ب) انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں اور اقوام متحدہ کے چارٹر میں درج شدہ اصولوں کے احترام کو بڑھانا۔
- (ت) بچے کے والدین، اس کے ثقافتی شخص، زبان اور اقدار، اس کی رہائش کے ملک کی قومی اقدار، اس کی جائے پیدائش اور اس کی اپنی تہذیب کے علاوہ دوسری تہذیبوں کے احترام کا ارتقاء۔
- (ج) سمجھوتے، امن، رواداری، مرد و عورت کی مساوات اور تمام لوگوں، نسلی، قومی اور مذہبی گروہوں اور مقامی لوگوں کے مابین دوستی کے جذبے سے ایک آزاد معاشرے میں ایک ذمہ دار زندگی گزارنے کے لئے بچے کو تیار کرنا۔
- (د) قدرتی ماحول کے احترام کو بڑھانا۔
- (2) موجودہ دفعہ کے پہلے پیراگراف میں درج شدہ اصولوں کی تعمیل اور ان لازمی شرائط کے زیر جن میں یہ کہا گیا ہے کہ تعلیمی اداروں میں دی جانے والی تعلیم مملکت کے عائد کردہ کم از کم معیار کے مطابق ضرور ہو، موجودہ دفعہ یا دفعہ نمبر 28 کے کسی بھی حصے سے ایسا مطلب نہیں لیا جائے گا کہ افراد اور تنظیموں کے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کا نظم و نسق چلانے میں مداخلت ہو۔

شق نمبر 30

ایسی مملکتوں میں جہاں نسلی، مذہبی یا لسانی اقلیتیں یا علاقائی حسب نسب والے افراد موجود ہوں وہاں ایک ایسی اقلیت سے تعلق رکھنے والے یا مقامی بچے کو اس کے اس حق سے محروم نہیں کیا جائے گا کہ وہ معاشرے میں اپنے گروہ کے دوسرے افراد کے ساتھ اپنی ثقافت سے لطف اندوز ہوا اپنے مذہب کا اقرار کرے اور اس پر عمل کرے یا اپنی زبان کا استعمال کرے۔

شق نمبر 31

- (1) فریق ریاستیں بچے کے اس حق کو تسلیم کرتی ہیں کہ اسے آرام اور تفریح ملے، وہ کھیل اور اپنی عمر کی مناسبت سے تفریحی سرگرمیوں میں مصروف ہو اور ثقافتی زندگی اور فنون میں آزادانہ شرکت کرے۔
- (2) فریق ملکیتیں بچے کے اس حق کا احترام کریں گی اور اس حق کو آگے بڑھائیں گی کہ وہ مکمل طور پر ثقافتی، فنی، تفریحی اور فرصت کی سرگرمی کیلئے مناسب اور مساوی مواقع کی فراہمی کی ضرورت حوصلہ افزائی کریں گی۔

شق نمبر 32

- (1) فریق ملکیتیں بچے کے اس حق کو تسلیم کرتی ہیں کہ اسے معاشی استحصال اور کسی بھی ایسے کام کے کرنے سے بچایا جائے جس کے خطرناک ہونے یا بچے کی تعلیم میں خلل انداز ہونے کا امکان ہو یا وہ بچے کی صحت یا جسمانی، ذہنی، روحانی، اخلاقی یا سماجی نشوونما کے لئے نقصان دہ ہو۔
- (2) فریق ملکیتیں ایسے قانون سازانہ، انتظامی، سماجی اور تعلیمی اقدامات کریں گی کہ موجودہ دفعہ کا اطلاق یقینی ہو جائے اس مقصد کے پیش نظر اور دوسرے بین الاقوامی اقرارناموں کی متعلقہ شرائط کے حوالے سے فریق ملکیتیں مندرجہ ذیل اقدامات کریں گی:
- (ا) ملازمت میں داخلے کیلئے کم از کم عمر کے تعین کا انتظام۔
- (ب) ملازمت کے اوقات کا راور حالات کو مناسب طور پر باضابطہ کرنے کے انتظامات۔
- (ت) موجودہ دفعہ کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے مناسب سزاؤں یا دوسری پابندیوں کیلئے وسائل کی فراہمی۔

شق نمبر 33

فریق ملکیتیں تمام مناسب اقدامات بشمول قانون سازی، انتظامی، سماجی اور تعلیمی اقدامات کریں گی تاکہ بچوں کو متعلقہ بین الاقوامی معاہدوں میں واضح کردہ نشہ آور اشیاء اور سائیکوٹراپک مادوں کے غیر قانونی استعمال سے بچایا جائے اور ایسے مادوں کی غیر قانونی پیداوار اور تجارت میں بچوں کے استعمال کو روکا جائے۔

شق نمبر 34

- فریق ریاستیں بچے کو جنسی استحصال اور جنسی بدفعی کی تمام صورتوں سے بچانے کی ذمہ داری قبول کرتی ہیں فریق ریاستیں مندرجہ ذیل امور کو روکنے کیلئے قومی سطح پر، دوطرفہ اور کثیر فریقی اقدامات کریں گی:
- (ا) کسی بھی غیر قانونی جنسی سرگرمی میں ملوث ہونے کیلئے بچے کو ترغیب دینا یا اس پر دباؤ ڈالنا۔
- (ب) عصمت فروشی یا دوسرے غیر قانونی پیشوں میں بچوں کا استحصالانہ استعمال۔
- (ت) فحش نگارنہ اداکاری اور مواد میں بچوں کا استحصالانہ استعمال۔

شق نمبر 35

کسی بھی مقصد کیلئے یا کسی بھی شکل میں بچوں کے اغواء، فروخت یا تجارت کو روکنے کیلئے فریق ملکیتیں قومی سطح پر، دوطرفہ اور کثیر فریقی اقدامات کریں گی۔

شق نمبر 36

فریق ریاستیں بچے کی فلاح و بہبود کے کسی بھی پہلو کیلئے نقصان دہ استحصال کی تمام صورتوں سے بچے کی حفاظت کریں گی۔

شق نمبر 37

فریق ملکیتیں مندرجہ ذیل امور کو یقینی بنائیں گی:

- (ا) کسی بھی بچے کو تشدد یا کسی دوسرے ظالمانہ، غیر انسانی یا ذلت آمیز سلوک یا سزا کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا اٹھارہ برس سے کم عمر کے افراد کو جرائم کے ارتکاب پر نہ تو سزائے موت اور نہ ہی رہائی کے امکان کے بغیر عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

(ب) کسی بھی بچے کو غیر قانونی طور پر یا بلا جواز اس کی آزادی سے محروم نہیں کیا جائے گا کسی بچے کی گرفتاری، حراست یا قید قانون کے مطابق ہوگی اور آخری کوشش کے طور پر ہوگی اور مختصر ترین دورانیے کے لئے ہوگی۔

(ت) آزادی سے محروم ہر بچے کے ساتھ ہمدردی اور انسانی ہستی کے فطری وقار کے احترام والا سلوک کیا جائے گا اور اس کی عمر کے افراد کی ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کے ساتھ سلوک کیا جائے گا آزادی سے محروم کردہ ہر بچے کو بڑوں سے الگ رکھا جائے گا تا وقتیکہ ایسا نہ کرنا بچے کے فائدے میں تصور ہو اور اسے یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ خط و کتابت اور ملاقاتوں کے ذریعے اپنے خاندان کے ساتھ تعلق قائم رکھے، سوائے غیر معمولی حالات کے۔

(ج) آزادی سے محروم کردہ ہر بچے کو قانونی اور دوسری موزوں امداد تک فوری رسائی کا حق حاصل ہوگا اور اسے یہ حق بھی حاصل ہوگا کہ وہ کسی عدالت یا کسی دوسرے مجاز آزاد اور غیر جانبدار ادارے کے سامنے اپنی آزادی سے محرومی کے قانونی جواز پر اعتراض کرے اور ایسے عمل پر فوری فیصلہ ہو۔

شق نمبر 38

(1) فریق ریاستیں اس بات کی ذمہ داری قبول کرتی ہیں کہ وہ بچے کے حوالے سے مسلح تصادم کی صورت میں انسانی فلاح کے علمبردار بین الاقوامی قانون کے قابل اطلاق اصولوں کے احترام کو یقینی بنائیں گی اور خود بھی ان اصولوں کا احترام کریں گی۔

(2) فریق ملکیتیں اس بات کو یقینی بنانے کیلئے تمام قابل عمل اقدامات کریں گی کہ وہ افراد جن کی عمر پندرہ برس نہیں ہوئی وہ جنگ میں براہ راست حصہ نہ لیں۔

(3) فریق ملکیتیں کسی بھی ایسے شخص کو اپنی فوج میں بھرتی کرنے سے احتراز کریں گی جس کی عمر پندرہ برس نہ ہوئی ہو پندرہ برس کی عمر تک پہنچنے والے لیکن اٹھارہ برس سے کم عمر کے افراد بھرتی کرتے وقت فریق ریاستیں ان افراد کو ترجیح دینے کی کوشش کریں گی جن کی عمر زیادہ ہو۔

(4) مسلح تصادم کی صورت میں شہری آبادی کی حفاظت کے انسانی حقوق کے علمبردار بین الاقوامی قانون کے تحت اپنے فرائض کے مطابق فریق ریاستیں مسلح تصادم سے متاثرہ بچوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کو یقینی بنانے کیلئے تمام قابل عمل اقدامات کریں گی۔

شق نمبر 39

فریق ملکیتیں ایسے بچے کی جسمانی اور نفسیاتی بحالی اور معاشرے سے اس کی دوبارہ یکجائی کو آگے بڑھانے کیلئے تمام موزوں اقدامات کریں گی جو کسی بھی قسم کی بے توجہی، استحصال، یا بدسلوکی، تشدد یا ظالمانہ، غیر انسانی یا ذلت آمیز سلوک یا سزا کی کسی بھی صورت یا مسلح تصادم کا نشانہ بنا ہوا کسی بحالی اور مکرریکجائی ایک ایسے ماحول میں ہوگی جو بچے کی صحت، عزت نفس اور عزت کی نشوونما میں ترقی دیتا ہے۔

شق نمبر 40

(1) ہر وہ بچہ جس پر الزام ہے یا اس کے بارے میں یہ بات تسلیم ہو چکی ہے کہ اس نے تعزیری قانون کی خلاف ورزی کی ہے اس کے اس حق کو فریق ملکیتیں تسلیم کرتی ہیں کہ اس کے ساتھ ایسے انداز سے سلوک کیا جائے جو بچے کی عزت نفس کے خلاف نہ ہو اور قدر کے شعور کو تقری دینے سے مطابقت رکھتا ہو جو انسانی حقوق اور دوسروں کی بنیادی آزادیوں کے لئے بچے کے احترام میں اضافہ کرے اور جو بچے کی عمر اور بچے کی مکرریکجائی کو آگے بڑھانے اور معاشرے میں بچے کے ایک تعمیری کردار اختیار کرنے کا لحاظ رکھے۔

(2) اس مقصد کے حصول اور بین الاقوامی اقرار ناموں کی متعلقہ شرائط کے حوالے سے فریق ریاستیں مندرجہ ذیل باتوں کو یقینی بنائیں گی۔

- (i) کوئی بھی ایسا عمل یا بھول جس کی ممانعت ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون نے نہ کی ہو، ایسے عمل یا بھول کی وجہ سے تعزیری قانون کی خلاف ورزی کا الزام کسی بچے پر نہیں لگایا جائے گا اور نہ اس عمل یا بھول کو تعزیری قانونی خلاف ورزی تسلیم کیا جائے گا۔
- (ب) ہر وہ بچہ جس پر تعزیری قانون کی خلاف ورزی کا الزام ہے اسے کم از کم مندرجہ ذیل ضمانتیں حاصل ہیں:
- (i) اسے تب تک بے گناہ فرض کیا جائے گا جب تک اسے قانون کے مطابق قصور وار نہ ثابت کر لیا جائے۔
- (ii) اسے اس کے خلاف الزامات کے بارے میں فوری طور پر اور براہ راست مطلع کیا جائے گا اور اگر مناسب ہو تو اسے اس کے والدین یا قانونی سرپرست کے ذریعے مطلع کیا جائے گا اور اسے اپنی صفائی کے لئے تیاری اور پیشکش میں قانونی یا دوسری موزوں مدد فراہم کی جائے گی۔
- (iii) اس معاملے کا تعین ایک مجاز آزاد اور غیر جانبدار ادارہ یا عدالتی ادارہ قانون کے مطابق ایک منصفانہ مقدمے میں بلاتا خیر کرے گا یہ سب کچھ قانونی یا کسی دوسری مناسب امداد کی موجودگی میں ہوگا اور تا وقتیکہ ایسا بچے کے مفاد میں نہ سمجھا جائے اس کی عمر یا صورت حال کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کے والدین یا قانونی سرپرست کی موجودگی میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔
- (iv) اسے مجبور نہیں کیا جائے گا کہ وہ حلفی شہادت دے یا غلطی کا اعتراف کرے مخالف گواہوں سے جرح کی جائے یا کروائی جائے اور مساوات کی شرائط کے تحت بچے کی طرف سے گواہوں کی شرکت اور جرح کو استعمال میں لایا جائے گا۔
- (v) اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ اس نے تعزیری قانون کی خلاف ورزی کی ہے تو اس فیصلے اور اس کے نتیجے میں عائد شدہ کسی بھی اقدام پر قانون کے مطابق ایک اعلیٰ مجاز آزاد اور غیر جانبدار ادارے یا عدالتی ادارے سے نظر ثانی کروائی جائے گی۔
- (vi) اگر بچہ عدالتی زبان کو سمجھ یا بول نہ سکے تو اسے ایک مترجم کی مدد مفت ملے گی۔
- (vii) کارروائی کے تمام مراحل میں اس کی تنہائی کا مکمل طور پر احترام کیا جائے گا۔
- (3) فریق ریاستیں ایسے قوانین، کارروائیاں اور ادارے قائم کرنے کی کوشش کریں گی جو ایسے بچوں کے لئے ہوں جن پر تعزیری قانون کی خلاف ورزی کا الزام ہوگا یا جن پر الزام ثابت ہو چکا ہو اور خاص طور پر مندرجہ ذیل اقدامات کریں گی۔
- (i) ایک ایسی کم از کم عمر کا مضبوط بنیادوں پر تعین کیا جائے گا جس سے کم عمر کے بچوں کے بارے میں پہلے سے قیاس کر لیا جائے گا کہ وہ تعزیری قانون کی خلاف ورزی کی استعداد نہیں رکھتے۔
- (ب) جب موزوں اور پسندیدہ عدالتی کارروائیوں سے رجوع کئے بغیر ایسے بچوں سے نمٹنے کیلئے اقدامات کئے جائیں بشرطیکہ انسانی حقوق اور قانونی تحفظات کا مکمل احترام کیا جائے۔
- (4) کئی طرح کے برتاؤ جیسا کہ دیکھ بھال، رہنمائی اور نگرانی کے احکامات، اصلاح کاری، آزمائش، رفاہی، دیکھ بھال، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگرام اور ادارہ جاتی دیکھ بھال کے دوسرے متبادل طریقے دستیاب ہوں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بچے کے ساتھ ایسے انداز سے برتاؤ کیا جائے جو اس کی بہبود کے لئے موزوں اور اس کے حالات اور جرم کی مناسبت سے موزوں تر ہو۔

شق نمبر 41

موجودہ معاہدے میں کوئی بھی چیز ان شرائط کو متاثر نہیں کرے گی جو بچے کے حقوق کے حصول میں معاون ہوں اور جو مندرجہ ذیل میں موجود ہوں:

- (i) فریق مملکت کا قانون
- (ب) اس ملک میں نافذ بین الاقوامی قانون

حصہ دوم

شق نمبر 42

فریق ملکیتیں اس بات کی ذمہ داری قبول کرتی ہیں کہ وہ موزوں اور فعال ذرائع سے اس معاہدے کے اصول اور شرائط یکساں طور پر بچوں اور بڑوں کے علم میں لائیں گی۔

شق نمبر 43

- (1) موجودہ معاہدے میں جن فرائض کی ذمہ داری قبول کی گئی ہے ان کے حصول میں فریق ملکیتوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کی غرض سے بچوں کے حقوق کی ایک کمیٹی قائم کی جائے گی جو اس میں دیئے گئے فرائض پر عمل درآمد کریں گی۔
- (2) کمیٹی دس ماہرین پر مشتمل ہوگی جو اعلیٰ اخلاقی حیثیت کے حامل ہونگے اور اس معاہدے میں موجود اہلیت کے مطابق تسلیم شدہ قابلیت کے حامل ہونگے فریق ملکیتیں اپنے باشندوں میں سے اس کمیٹی کے ارکان کو چنیں گی اور وہ اپنی ذاتی استعداد کے مطابق خدمات انجام دیں گے اور منصفانہ جغرافیائی تقسیم اور اہم ترین قانونی نظام کو اس سلسلے میں اہمیت دی جائے گی (ترمیم)
- (3) فریق ریاستوں کے نامزد کردہ افراد کی فہرست میں سے رازدارانہ ووٹ کے ذریعے کمیٹی کے ارکان کا چناؤ کیا جائیگا ہر فریق مملکت اپنے باشندوں میں سے ایک شخص کو نامزد کر سکتی ہے۔
- (4) کمیٹی کا ابتدائی انتخاب موجودہ معاہدے کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ کے بعد چھ مہینے کے اندر ہوگا اور اس کے بعد ہر دوسرے سال یہ انتخاب ہوگا ہر انتخاب کی تاریخ سے کم از کم چار مہینے پہلے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل فریق ملکیتوں کو خط لکھیں گے جس میں انہیں دعوت دی جائے گی کہ وہ دو مہینوں کے اندر اپنی نامزدگیاں پیش کریں اس کے بعد سیکرٹری جنرل اس طرح سے نامزد کردہ تمام افراد کی فہرست حروف تہجی کی ترتیب سے تیار کریں گے جس میں ان فریق ریاستوں کی نشاندہی کی جائے گی جنہوں نے ان کو نامزد کیا ہو اور موجودہ معاہدے کی فریق ریاستوں کو یہ فہرست پیش کی جائے گی۔
- (5) انتخاب اقدام متحدہ کے صدر دفتر میں، سیکرٹری جنرل کی طرف سے منعقد کردہ فریق ریاستوں کے اجلاس میں منعقد ہوگا ان اجلاسوں کا کورم فریق ریاستوں کی دو تہائی تعداد پر مشتمل ہوگا ان اجلاسوں میں کمیٹی کے لئے وہ افراد منتخب ہونگے جو رائے دہندگی میں حصہ لینے والے فریق ریاستوں کے نمائندوں کی کامل اکثریت کے ووٹ اور تعداد کے لحاظ سے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کریں گے۔
- (6) کمیٹی کے ارکان چار برس کی میعاد کیلئے منتخب ہوں گے انہیں اگر دوبارہ نامزد کیا جائے تو وہ دوبارہ انتخاب کے اہل ہونگے پہلے الیکشن میں منتخب شدہ ارکان میں سے پانچ ارکان کی میعاد دو سال کے اختتام پر ختم ہو جائے گی ان پانچ ارکان کے نام کمیٹی کے چیئرمین پہلے الیکشن کے فوراً بعد قرعہ اندازی کے ذریعے چنیں گے۔
- (7) اگر کمیٹی کے کسی رکن کا انتقال ہوتا ہے یا وہ استعفیٰ دیتا ہے یا وہ کسی اور وجہ سے اعلان کرتا ہے کہ وہ کمیٹی کے فرائض مزید انجام نہیں دے سکتا تو وہ فریق مملکت جس نے اس کو منتخب کیا ہوگا وہ کمیٹی کی منظوری کے بعد باقی مدت کیلئے خدمات انجام دینے کے لئے اپنے باشندوں میں سے ایک اور ماہر کو تعینات کرے گا۔
- (8) کمیٹی کا رروائی کیلئے اپنے قوانین بنائے گی۔
- (9) کمیٹی اپنے افسران دو سال کے عرصے کے لئے چنے گی۔
- (10) کمیٹی کے اجلاسوں کا انعقاد عام طور پر اقوام متحدہ کے

صدر دفاتر یا کمیٹی کے متعین کردہ کسی دوسرے مناسب مقام پر ہوگا عموماً کمیٹی کا ایک سالانہ اجلاس ہوگا کمیٹی کے اجلاس کے دورانیے کا تعین اور اگر ضروری ہو تو اس پر نظر ثانی جنرل اسمبلی کی منظوری پر موجودہ معاہدے کی فریق مملکتوں کے ایک اجلاس میں ہوگی۔

(11) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل موجودہ معاہدے کے تحت کمیٹی کی کارروائیوں کی موثر ادائیگی کے لئے ضروری عملہ اور سہولیات فراہم کریں گے۔

(12) موجودہ معاہدے کے تحت قائم شدہ کمیٹی کے ارکان جنرل اسمبلی کی منظوری سے ان شرائط کے تحت اقوام متحدہ کے وسائل سے تنخواہیں وصول کریں گے جن کا فیصلہ اسمبلی کرے۔

شق نمبر 44

فریق ملکیتیں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ذریعے ان اقدامات کی رپورٹ کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کی ذمہ داری قبول کرتی ہیں جو انہوں نے اس معاہدے میں تسلیم شدہ حقوق کو پورا کرنے اور ان حقوق سے استفادہ میں پیش رفت کے لئے اختیار کئے ہیں رپورٹ پیش کرنے کے اوقات مندرجہ ذیل ہونگے۔

(1) متعلقہ فریق ریاست کے لئے معاہدے کے نافذ العمل ہونے کے دو برس کے اندر

(ب) اس کے بعد ہر پانچ برس کے بعد۔

(2) موجودہ معاہدے کے تحت پیش کی گئی رپورٹوں میں ان عوامل اور مشکلات کی نشاندہی کی جائے گی جو موجودہ معاہدے کے تحت فرائض کی ادائیگی کی حد پر اثر انداز ہوتی ہیں متعلقہ ملک میں معاہدے کے اطلاق کی ایک جامع فہم کمیٹی کو دینے کیلئے رپورٹوں میں کافی معلومات بھی ہوں گی۔

(3) ایک فریق ملکیت جس نے ایک جامع ابتدائی رپورٹ کمیٹی کو پیش کر دی ہے تو یہ ضروری نہیں کہ وہ موجودہ دفعہ کے پیراگراف 1 (i) کے مطابق پیش کردہ بعد کی رپورٹوں میں پہلے سے فراہم کردہ بنیادی معلومات کو دہرائے۔

(4) کمیٹی معاہدے کے اطلاق سے متعلق مزید معلومات کی فراہمی کے لئے فریق مملکتوں سے درخواست کر سکتی ہے۔

(5) کمیٹی معاشی اور سماجی کنسل کے ذریعے ہر دو سال کے بعد اپنی سرگرمیوں کی رپورٹ جنرل اسمبلی کو پیش کرے گی۔

(6) فریق ملکیتیں اپنے ممالک میں اپنی رپورٹیں عوام کو ہمہ گیر طریقے سے فراہم کریں گی۔

شق نمبر 45

معاہدے کے موثر اطلاق کو تقویت پہنچانے کی غرض سے اور معاہدے میں شامل دائرہ کار میں بین الاقوامی تعاون کی حوصلہ افزائی کی غرض سے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جائیں گے:

(1) مخصوص ایجنسیاں، اقوام متحدہ کا بچوں کا فنڈ اور اقوام متحدہ کے دوسرے ادارے اس بات کے مستحق ہیں کہ وہ اپنے منشور کی وسعت کے دائرہ اختیار میں آنے کے موافق موجودہ معاہدے کی ایسی شرائط کے اطلاق پر غور و خوض کے وقت اپنے نمائندے وہاں بھیجیں، کمیٹی مخصوص ایجنسیوں، اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ اور دوسرے مجاز اداروں کو دعوت دے سکتی ہے کہ وہ ادارے اپنے منشور کے دائرہ کار میں معاہدے کے اطلاق کے متعلق ماہرانہ رائے فراہم کریں کمیٹی مخصوص ایجنسیوں، اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ اور اقوام متحدہ کے دوسرے اداروں کو دعوت دے سکتی ہے کہ وہ اپنی سرگرمیوں کے دائرہ کار میں معاہدے کے اطلاق کے متعلق رپورٹیں پیش کریں۔

(ب) کمیٹی اگر مناسب سمجھے تو مخصوص ایجنسیوں، اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ اور دوسرے مجاز اداروں کو فریق مملکتوں کی طرف سے کسی بھی ایسی رپورٹ کی ترسیل کر سکتی ہے جس میں تکنیکی مشورے یا امداد کیلئے درخواست یا نشاندہی کی گئی ہو اس رپورٹ کے ساتھ ان درخواستوں یا نشاندہیوں کے ساتھ کمیٹی کے مشاہدات اور تجاویز بھی ہو سکتی ہیں۔

(ت) کمیٹی جنرل اسمبلی سے سفارش کر سکتی ہے کہ وہ بچے کے حقوق سے متعلق مخصوص معاملات کے بارے میں اپنی طرف سے مطالعے کی ہامی بھرنے کیلئے سیکرٹری جنرل سے درخواست کرے۔

(ج) کمیٹی ایسی تجاویز اور عمومی سفارشات پیش کر سکتی ہے جن کی بنیاد موجودہ معاہدے کی دفعات 44 اور 45 کے مطابق موصول شدہ معلومات پر ہوگی ایسی تجاویز اور عمومی سفارشات کسی بھی متعلقہ فریق مملکت کو ارسال کی جائیں گی اور ان تجاویز اور سفارشات کی رپورٹ اگر ہو تو فریق مملکتوں کی رائے کے ساتھ جنرل اسمبلی کو دی جائے گی۔

حصہ سوم

شق نمبر 46

موجودہ معاہدہ تمام مملکتوں کے دستخط کے لئے قابل رسائی ہوگا۔

شق نمبر 47

موجودہ معاہدہ منظور طلب ہے منظوری کی دستاویزات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے پاس جمع کر دی جائیں گی۔

شق نمبر 48

موجودہ معاہدہ قبولیت کے لئے کسی بھی ریاست کے لئے قابل رسائی ہوگا معاہدے کی قبولیت کی دستاویزات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے پاس جمع کی جائیں گی۔

شق نمبر 49

- (1) منظوری کی 20 ویں دستاویز کے اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کے پاس جمع کرانے کے بعد 13 ویں دن موجودہ معاہدہ نافذ العمل ہوگا۔
- (2) اگر کوئی ریاست منظوری یا قبولیت کی 20 ویں دستاویز کے جمع کروانے کے بعد معاہدے کو منظور یا قبول کرے تو اس ریاست کی منظوری یا قبولیت کی دستاویز جمع کروانے کے بعد 13 ویں دن یہ معاہدہ نافذ العمل ہو جائے گا۔

شق نمبر 50

- (1) کوئی بھی فریق ریاست ترمیم کی تجویز پیش کر سکتی ہے اور اس ترمیم کی نقل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ارسال کر سکتی ہے چنانچہ سیکرٹری جنرل مجوزہ ترمیم اس درخواست کے ساتھ فریق مملکتوں کو ارسال کر دیں گے کہ آیا وہ ان تجاویز پر غور و خوض اور ان پر رائے شماری کی غرض سے فریق مملکتوں کی ایک کانفرنس کی حمایت کرتے ہیں یا نہیں اگر ایسے کسی پیغام کی ترسیل کی تاریخ کے چار مہینے کے اندر کم از کم ایک تہائی فریق مملکتیں ایسی ایک کانفرنس کی حمایت کریں تو سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی زیر سرپرستی کانفرنس کا انعقاد کریں گے۔
- (2) موجودہ شق کے پیرا گراف نمبر 1 کے مطابق اپنائی گئی ترمیم تب نافذ العمل ہوگی جب اسے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی منظور کر لے اور اسے فریق مملکتوں کی دو تہائی اکثریت قبول کر لے۔

(3) جب ایک ترمیم نافذ عمل ہو جائے گی تو اس پر عملدرآمد ان فریق مملکتوں کیلئے واجب ہوگا جنہوں نے اسے قبول کیا ہوگا دیگر فریق مملکتوں کیلئے موجودہ معاہدے کی شرائط اور ان کی قبول کردہ کوئی بھی ابتدائی ترمیم واجب العمل ہوں گی۔

شق نمبر 51

(1) منظوری یا قبولیت کے وقت مملکتوں کی بیان کردہ شرائط کی اصل عبارت کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل وصول کریں گے اور اسے تمام مملکتوں میں مشتہر کر دیں گے۔

(2) موجودہ معاہدے کے مدعا اور مقصد سے متضاد شرط کو قبول نہیں کیا جائیگا۔

(3) شرائط کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام اس مقصد کیلئے اعلان نامے کے ذریعے کسی بھی وقت واپس لیا جاسکتا ہے اور سیکرٹری جنرل تمام مملکتوں کو مطلع کرے گا ایسا اعلامیہ اس تاریخ پر قابل عمل ہو جائے گا جس تاریخ کو اسے سیکرٹری جنرل نے وصول کیا۔

شق نمبر 52

کوئی بھی فریق مملکت تحریری بیان کے ذریعے موجودہ معاہدے کو رد کرنے کی اطلاع اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو دے سکتی ہے سیکرٹری جنرل کو بیان کی وصولی کی تاریخ کے ایک سال بعد رد معاہدے موثر ہو جاتا ہے۔

شق نمبر 53

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو موجودہ معاہدے کو بطور امانت اپنے پاس رکھنے والے کے طور پر نامزد کیا جاتا ہے۔

شق نمبر 54

موجودہ معاہدے کی اصل دستاویز جس کے عربی، چینی، انگریزی، فرانسیسی، روسی اور ہسپانوی متن مساوی طور پر قابل اعتماد ہیں، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے پاس جمع کیا جائے گا۔

اس کی گواہی میں زیر دستخطی ایلیجیوں نے موجودہ معاہدے پر دستخط کر لئے ہیں جن کو اس کام کیلئے ان کی حکومتوں نے باضابطہ طور پر اختیار دیا ہے۔

اجلاس برائے کم سے کم عمر کے تعین کے بارے میں کنونشن: 1973

بھرتی روزگار کیلئے کم سے کم عمر کے تعین پر ہونے والا رسمی معاہدہ
(6 جون 1973ء) تاریخ اطلاق: 19 جون 1976ء۔

مزدوروں کی بین الاقوامی تنظیم برائے لیبر کی جنرل کانفرنس بین الاقوامی لیبر آفس کے بینر تلے اس کے 58 ویں اجلاس میں مورخہ 6 جون 1973ء کو بمقام جنیوا منعقد کی گئی۔

بھرتی روزگار کے لئے کم سے کم عمر کا تعین اس اجلاس کے ایجنڈے کا چوتھا بڑا تھا جس کے تحت خاص خاص تجاویز کی منظوری اور اہم فیصلے کئے گئے اور ہر شعبے کیلئے عمر کی تعین کا ایک قانون مقرر کیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس کے اطلاق کا وقت آچکا ہے جو کہ موجودہ قوانین کی جگہ لے کر بچوں کی مشقت کا خاتمہ کرے گا ان تجاویز کو بین الاقوامی کانفرنس کے اجلاس میں منظور شدہ قرارداد یا عہد نامہ سے مخصوص کیا گیا۔

ہر شعبے کیلئے مخصوص کم از کم عمر کی حد کی شرائط جو نوٹ کی گئیں 1919ء کا اجلاس (صنعت) 1920ء کا اجلاس برائے کم از کم عمر کی حد برائے بحریہ (سمندری) 1921ء میں اجلاس برائے زراعت اور کم از کم عمر کا اجلاس برائے لرمز اور سنو کرز (آرائش اور بھٹی کے کارکن) 1932ء کا غیر صنعتی شعبے کا اجلاس برائے عمر کی حد (بحریہ سمندر) دوبارہ 1935ء، 1937ء میں دوبارہ صنعتوں پر اجلاس جبکہ غیر صنعتی شعبوں کے لئے اجلاس منعقدہ دوبارہ 1937ء میں 1959ء میں منعقدہ اجلاس برائے ماہی گیری کیلئے کم از کم عمر کا تعین 1965ء میں منعقدہ اجلاس برائے کان کن یا زیر زمین کام کیلئے عمر کی حد کا تعین (کم از کم)

26 جون 1973ء کو منظور ہونے والی اس قرارداد کو کم سے کم عمر کی حد کا تعین کی قرارداد 1973ء کے نام سے موسوم کیا گیا۔

شق نمبر 1

اس اجلاس میں شرکت کرنے والے ہر ایک ممبر ملک کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی قومی پالیسی اس نہج پر بنائے جس میں نوعمری کی مشقت کا تذکرہ یقینی ہو اور روزگار کیلئے یا کسی بھی جسمانی مشقت کے لئے ذہنی طور پر باشعور ہونا بہت ضروری ہے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے بروقت اقدامات کرے روزگار کیلئے ہر شعبہ کے مطابق کم از کم عمر کا تعین بلحاظ مکمل ذہنی اور جسمانی ترقی و نشوونما کے لحاظ سے کیا جائے۔

شق نمبر 2

(1) ہر ممبر جو اس قرارداد پر دستخط کرتا ہے اس کنونشن کی رو سے آرٹیکل نمبر 4 تا آرٹیکل نمبر 8 وہ اس کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے کہ وہ ہر روزگار کے لئے مخصوص کم سے کم عمر کی حد کو اپنی ملکی حدود کے اندر رائج کر دے اور کوئی بھی اس حد سے کم عمر کسی بھی بچے کو کسی بھی پیشہ میں داخل ہونے نہ دیا جاسکے۔

(2) ہر ایک ممبر جو اس قرارداد پر دستخط کرتا ہے اس پر لازم ہے کہ ڈائریکٹر جنرل برائے انٹرنیشنل لیبر آفس کو آگاہ کرتا رہے کہ مزید نوعمری کی مشقت کی قراردادوں کے ذریعے کم از کم عمر پہلے سے مزید بڑھائی گئی ہے۔

(3) اس شق کے پیرا گراف نمبر 1 میں جس کم از کم عمر کا ذکر کیا گیا ہے سے مراد لازمی تعلیم کی تکمیل کی عمر کم از کم 15 برس سے عمر گزرم نہ ہو۔

(4) پیرا گراف نمبر 3 کے حوالے سے اگر کسی رکن کی معاشی حالت اتر اور تعلیمی سہولیات ناگفتہ بہ ہوں تو ایسپلائرز زاور ورکرز

آرگنائزیشن کے ساتھ صلاح مشورے اور اجازت سے یہی عمر 14 سال بھی ہو سکتی ہے۔

(5) ہر وہ ممبر جو 14 سال کی عمر کا تعین ”بحوالہ سابقہ پیرا گراف“ اپنی رپورٹ میں شامل کریگا کہ بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کے شق نمبر 22 کے تحت اس

قرارداد پر عملدرآمد کی صورت میں

(ا) کہ اس کے عملی اقدام کی قابل قبول وجہ موجود ہے۔

(ب) اپنے اس حق کا اعلان کرتا ہے کہ کس تاریخ سے اس سہولت سے مستفید ہوگا۔

شق نمبر 3

(1) ایسا روزگار یا پیشہ جس کی نوعیت صحت و حفاظت یا نوجوانوں کیلئے مناسب نہ ہو کیلئے کم از کم عمر کا تعین 18 برس سے کم نہیں کیا جائے گا۔

(2) مذکورہ بالا روزگار یا پیشہ کے تعین یا اس کی تخصیص کا اختیار صرف قومی قوانین و ضوابط کے صاحب اختیار ادارے کو متعلقہ ایمپلائرز آرگنائزیشن سے رجوع و مشورے کے بعد ہی حاصل ہوگا۔

(3) مذکورہ بالا دونوں پیرا گراف کے مطابق سہولت دینے کے علاوہ اختیار مند اتھارٹی متعلقہ آرگنائزیشن سے مشورے کے بعد اس عمر میں کمی کر کے 16 سال عمر بھی مخصوص کر سکتی ہے بشرطیکہ اس میں نوعمر کی صحت اور اخلاق کی حفاظت کے علاوہ متعلقہ (آرگنائزیشن) شعبہ کی مخصوص ہدایات و تربیت کا خیال رکھا گیا ہو۔

شق نمبر 4

(1) حسب ضرورت اختیار مند اتھارٹی متعلقہ آرگنائزیشن (اگر موجود ہو تو) سے باہم مشورے کے بعد ان چند پیشوں کے نام اس کنونشن کی لسٹ سے خارج کر سکتی ہے جو کہیں پر قابل عمل نہ ہوں۔

(2) ہر ممبر جو اس قرارداد پر دستخط کرتا ہے اپنی پہلی رپورٹ میں (انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے آئین میں شق نمبر 22 کے تحت اور پہلے پیرا گراف کے مطابق) ان تمام پیشوں کی اقسام کی فہرست شامل کرے گا جن کو وہ معاہدہ کی فہرست سے خارج کر چکے ہوں گے اور اس کے بعد والی رپورٹ میں وہ یہ بیان کرے گا کہ اس قانون کے اجراء اور عمل درآمد سے کیا اثرات ظاہر ہوئے اور اپنی مزید تجاویز ان اقسام کے بارے میں پیش کرے گا۔

(3) شق نمبر 3 کے تحت کوئی بھی پیشہ یا کام کو دائرہ عمل سے خارج نہیں کیا جائے گا تاکہ اس شق پر عملدرآمد ہوتا رہے۔

شق نمبر 5

(1) ایک ایسا ممبر ملک جس کی معیشت اور انتظامی ڈھانچہ ابھی نامکمل ہو یا ناقافی ہو وہ بھی متعلقہ آرگنائزیشن سے مشورے کے بعد اس قرارداد کے اطلاق پر ابتدا میں محدود پابندی لگا سکتا ہے۔

(2) ہر وہ ممبر جو اس طرح کی سہولت سے فائدہ اٹھاتا ہو جیسا کہ اوپر درج ہے وہ اس قرارداد میں منسلک مخصوص بیان حلفی اور اپنی معاشی اقسام و عمل کی وضاحت بھی کرے گا جو کہ اسی قرارداد کیلئے مجوزہ عمل ہوگی۔

(3) اس قرارداد کی سہولت کا اطلاق کم از کم مندرجہ ذیل شعبوں پر ضرور ہوگا جیسا کہ کان کنی، مینوفیکچرنگ، تعمیر، بجلی، گیس اور پانی، سینٹری سروسز، ٹرانسپورٹ اور سٹوریج اور مواصلات اور پودے لگانے کی مہم اور بیانات حلفی کی ضرورت ہوگی اگر ان کو تجارتی پیمانے پر اپنایا جائے گا، سوائے خاندانی اور چھوٹے پیمانے کی تجارت کے جہاں پر مزدوروں کو باقاعدگی سے نہیں رکھا جاتا ہے۔

(4) کوئی ممبر جو بھی اس قرارداد میں کہیں بھی کوئی حد یا پابندی کرتا ہے وہ:

(1) اپنی رپورٹس میں یہ واضح کرے گا کہ شق 22 کے تحت اس تبدیلی سے کیا اثرات مرتب ہونگے اور اگر بڑے پیمانے پر اس کو اپنایا جائے تو کیا فائدہ ہوگا۔

(ب) کسی بھی وقت اس کے اطلاق میں توسیع کر سکتا ہے ایک قرارداد کے ذریعے اس کے اطلاق میں توسیع کی جاسکتی ہے۔

شق نمبر 6

اس قرارداد کا اطلاق عمومی طور پر ایسے اداروں یا سکولوں پر نہیں ہوگا جہاں پر 14 سال سے کم عمر بچوں کو کام یا تربیت دی جاتی ہے اور جہاں پر اس ادارے کے زیر تربیت عام ہدایات اور احتیاطوں کا خیال رکھا جاتا ہو جو کہ اپنے ملک کے متعلقہ ایمپلائرز اور ورکرز آرگنائزیشن کے مشورے و اجازت اور شرائط کے مطابق کام کرنے ہوں اور

(1) جو کورس یا تربیت اس سکول یا ادارے سے متعلقہ ہو۔

(ب) یہ ٹریننگ مکمل طور پر یا بااختیار تھارٹی کی منظوری سے ہو۔

(ت) کسی بھی شعبہ میں رہنمائی یا تربیت کیلئے دی جانے والی ٹریننگ۔

شق نمبر 7

(1) قومی قاعدے قوانین 13 تا 15 برس کے نوعمروں کو ایسے کاموں یا پیشوں کی اجازت دے سکتے ہیں۔

(1) جو کہ ان کی صحت اور نشوونما کے لئے نقصان دہ نہ ہوں۔

(ب) نہ ہی بچوں کو سکول یا تعلیم سے روکنے کیلئے ہوں یا ایسے اداروں جہاں پر تربیت یا ٹریننگ برائے پیشہ دی جاتی ہو (پیشہ ورانہ تربیت)

(2) قومی قواعد و قوانین ایسے افراد کو بھی کام کی اجازت دے سکتا ہے جو کہ کام کی وجہ سے اپنی سکول کی لازمی تعلیم مکمل نہ کر چکے ہوں مگر ان کی عمر 15 برس کی ہو ایسا کام جو آئیکل نمبر 1 کے ذیلی پیرا گراف a اور b کے ضمن میں آتے ہوں۔

- (3) اس آرٹیکل کے پیرا گراف 1 اور 2 کے تحت جو سہولت دی گئی ہیں کیلئے بھی با اختیار اتھارٹی ہی مقررہ اوقات اور کام کرنے کے حالات طے کرے گی۔
- (4) اس شق کے پہلے اور دوسرے پیرا گراف کی تجویز کو زیر نظر رکھتے ہوئے ایک ممبر ملک جو کہ دوسرے شق کے چوتھے پیرا گراف کے تحت سہولت اٹھا چکا ہو یا اتھارہا ہو وہ 13 سال کی جگہ 12 سال اور 15 سال کی جگہ 14 سال پہلے پیرا گراف کے تحت اور دوسرے پیرا گراف کے تحت 15 کی جگہ 14 سال عمر رکھ سکتا ہے۔

شق نمبر 8

- (1) فنی صلاحیتوں کے اظہار یا اسی طرح کے کاموں میں حصہ لینے کیلئے عمر کی حد کو بڑھایا یا کم کروایا جاسکتا ہے متعلقہ آرگنائزیشن (ایمپلائز اینڈ ورکرز) سے منظوری کے بعد کسی انفرادی کیس میں اجازت حاصل کرنے کے بعد۔
- (2) متذکرہ بالا اجازت کے حصول کے تحت کام کا دورانیہ محدود ہوگا اور ان حالات کار کی تفصیل کی بھی وضاحت ہوگی، جس کے تحت ملازمت یا کام کی اجازت دی گئی ہے۔

شق نمبر 9

- (1) با اختیار اتھارٹی تمام ضروری اقدامات بشمول باقاعدہ سزا دینے کی ذمہ دار ہے تاکہ مذکورہ کنونشن پر عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔
- (2) قومی قوانین یا با اختیار اتھارٹی ہی ان ذمہ دار افراد کی نشان دہی کرے گی جو کہ اس کنونشن پر عمل کروانے کے ذمہ دار ہونگے۔
- (3) قومی قوانین اور قواعد و ضوابط یا با اختیار اتھارٹی کی جانب سے تمام اداروں کیلئے ایسے رجسٹرات رکھنا ضروری ہونگے اور جسے وقت پڑنے پر مہیا کیا جائے گا جس میں ان کے ہاں کام کرنے والوں کے مکمل کوائف، نام، عمر، تاریخ پیدائش (تصدیق شدہ اگر ممکن ہو) کا اندراج ہونگے۔

شق نمبر 10

- (1) مختلف پیشوں مثلاً زراعت، بحری، صنعت وغیرہ کی قراردادوں منعقدہ 1919 سے لیکر 1965 تک دوہرایا گیا۔
- (2) اس کنونشن پر عمل درآمد کے بعد ہی سمندر، زراعت، صنعت منعقدہ 1936 سے 1965 کی قراردادوں پر مزید دستخط کئے گئے اور اس حد کو بند نہیں کیا گیا۔
- (3) کم سے کم عمر برائے روزگار کے کنونشن 1919 برائے صنعت، سمندر 1929، زراعت 1921 کو مزید دستخطوں کیلئے بند ہونا ضروری ہے جبکہ تمام ممالک سے اس کے بارے میں رائے لی جائے اور اس پر دستخط انٹرنیشنل لیبر آفس کے ڈائریکٹر جنرل کی وساطت سے کروائے جائیں۔

(4) جب اس کنونشن کے قواعد و ضوابط تسلیم کر لئے جائیں تب:

- (ا) تودہ ممبر جو کم از کم عمر برائے روزگار (صنعت) اور کنونشن 1937 (تجدیدی) اور اس کنونشن کے آرٹیکل 2 کی رو سے جس میں عمر کا تعین 15 برس سے کم نہ ہو، میں فریق رہا ہو تو قانونی طور پر از خود سابقہ کنونشن مسترد تصور کیا جائے گا۔
- (ب) غیر صنعتی شعبہ جات میں روزگار جن کی تعریف کم از کم عمر کے تعین کے متعلق 1932 میں منعقدہ کنونشن (روزگار برائے غیر صنعتی شعبہ جات) میں موجود ہے تودہ ممبر جو اس کنونشن میں فریق رہا ہو تو قانونی طور پر اس کنونشن سے فی الفور دستبردار ہو جائیگا۔
- (ت) غیر صنعتی شعبہ جات میں روزگار جن کی تعریف کم از کم عمر (برائے غیر صنعتی شعبہ جات) کے تجدیدی کنونشن 1936 میں درج ہے تودہ ممبر جو اس کنونشن میں فریق رہا ہو اور اس کنونشن کے آرٹیکل 2 کے تحت جس میں کم از کم عمر کی حد کا تعین 15 برس سے کم نہ ہو، تودہ کنونشن قانونی طور پر خود بخود مسترد تصور کیا جائیگا۔
- (ج۔د) ایک رکن جو کم از کم عمر کے تجدیدی کنونشن 1936 اور 1959 (برائے سمندری روزگار) میں فریق رہا ہو اور اس نے اس کنونشن کے آرٹیکل 2 کے تحت ”کم از کم عمر برائے روزگار جو 15 برس سے کم نہ ہو کی توثیق کی ہو اور آرٹیکل 3 کی توثیق کی ہو وہ قانونی طور پر از خود سابقہ کنونشن سے مستثنیٰ ہو جائیگا۔“

(5) اس کنونشن کے قواعد و ضوابط کو قبول کر لینے کے بعد:

- (ا) اس صورت میں کم از کم عمر (صنعت) کے بارے میں منعقدہ کنونشن 1919، آرٹیکل 12 کے تحت مسترد تصور کیا جائیگا۔
- (ب) زراعت سے متعلق کم از کم عمر (برائے زراعت) کے تعین کے بارے میں منعقدہ کنونشن 1921، آرٹیکل 9 کے تحت مسترد تصور ہوگا۔
- (ت) سمندری روزگار میں ملازمتوں کیلئے آرٹیکل 10 کے تحت کم از کم عمر (برائے سمندری روزگار) کے بارے میں منعقدہ کنونشن 1920 مسترد تصور ہوگا اور اس طرح کم از کم عمر (روزگار برائے کثائی اور ذخیرہ اجناس) کے تعین کے بارے میں منعقدہ کنونشن 1921 کی آرٹیکل 12 کے تحت اس کنونشن کے عملدرآمد کی صورت میں مسترد ہو جائے گا۔

شق نمبر 11

اس کنونشن کی رسمی توثیق کو ڈائریکٹر جنرل برائے انٹرنیشنل لیبر آفس کے دفتر میں رجسٹریشن کے لئے بھجوا دیا جائے گا۔

شق نمبر 12

- (1) یہ کنونشن انٹرنیشنل لیبر آف رگنائزیشن کے صرف ان ارکان پر لاگو ہوگا جن کی توثیق ڈائریکٹر جنرل کے پاس رجسٹرڈ ہو۔
- (2) ڈائریکٹر جنرل کے پاس رجسٹرڈ دستخطوں کے 12 ماہ بعد یہ کنونشن قابل اطلاق تصور کیا جائیگا۔
- (3) لہذا کسی بھی ممبر کے دستخط (رجسٹرڈ) کے پورے 12 ماہ بعد یہ عمل درآمد کیلئے لاگو تصور ہوگا۔

شق نمبر 13

- (1) جو ممبر ایک بار اس کنونشن کی توثیق کر چکا ہو تو 10 سال کا عرصہ گزرنے کے بعد آنے والے سال میں ایک ایکٹ کا ذریعہ آئی ایل او کے ڈائریکٹر جنرل کو اطلاع فراہم کر کے اس سے انحراف کر سکتا ہے مذکورہ انحراف رجسٹریشن کے ایک سال کے بعد موثر تصور ہونگے۔
- (2) اگر 10 سال گزرنے کے بعد ایک سال کے اندر اندر وہ ممبر ملک ”جو کہ اس پر دستخط کر کے پابند ہو چکا“ ہو سے انکار نہ کر دے تو آئندہ کے 10 سال کے عرصہ کیلئے قانونی طور پر وہ دوبارہ اس کا پابند تصور کیا جائیگا۔

شق نمبر 14

- (1) ڈائریکٹر جنرل برائے انٹرنیشنل لیبر آف انسائٹل لیبر آف رگنائزیشن کے ہر ممبر کے ترمیمی (انکار) اور تائیدی دستخطوں کی اطلاع فراہم کرے گا۔
- (2) تائیدی دستخطوں کی تجدیدی رجسٹریشن کی اطلاع موصول ہونے پر ڈائریکٹر جنرل آف رگنائزیشن کے تمام ممبران کو مطلع کرے گا اور ان کی توجہ اس امر کی جانب بھی مبذول کروائے گا کہ کنونشن کے عمل درآمد کا آغاز کس تاریخ سے ہوگا۔

شق نمبر 15

- انٹرنیشنل لیبر آف ڈائریکٹر جنرل اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو شق نمبر 102 کے برائے چارٹر اقوام متحدہ کے مطابق اس کی رجسٹریشن کیلئے رابطہ کرے گا بمعہ تمام تائید اور تردید کے قوانین اور مزید اضافی شق کی اطلاع سمیت جن کا اندراج اس کے پاس موجود ہوگا۔

شق نمبر 16

- بصورت ضرورت انٹرنیشنل لیبر آف انسائٹل لیبر آف رگنائزیشن کی عملیت کے بارے میں رپورٹ پیش کرے گی اور کانفرنس کا ایجنڈا میں شمولیت کی غرض سے کنونشن کے مکمل یا تجدیدی جزو کی ضرورت کی امر کی جانچ کرے گی۔

شق نمبر 17

- (1) کیا کانفرنس کو چاہیے کہ اس کنونشن کو جزوی یا مکمل طور پر تجدید کرے کہ تاوقتیکہ نئے کنونشن کی رو سے:

(۱) نئے نظر ثانی شدہ کنونشن پر دستخط کرنے والے ممبر از خود قانونی طور پر سابقہ کنونشن کی آرٹیکل نمبر 13 کے تحت اگر جب بھی تجدیدی کنونشن رو بہ عمل آئے۔

(ب) جب بھی نئی نظر ثانی شدہ کنونشن پر عمل درآمد شروع ہوگا تو اس کنونشن کے دستخط خود بخود ختم تصور ہونگے۔

(2) یہ قرارداد ان ممالک میں قابل عمل رہ سکتی ہے جو کہ اس پر تو دستخط کرتے ہیں مگر نئی نظر ثانی شدہ پر دستخط نہیں کرتے۔

شق نمبر 18

اس کنونشن کا انگریزی اور فرانسیسی ترجمہ برابری کی سطح پر با اختیار حیثیت کے حامل ہیں۔

نوعمری کی مشقت کی بدترین اقسام سے متعلقہ کنونشن 1999ء

(نوعمری کی مشقت کی بدترین قسموں کے اخراج یا اس پر پابندی لگانے کے بارے میں فوری اقدامات سے متعلق کنونشن)
نوٹ: عملدرآمد شروع ہونے کی تاریخ (19 نومبر 2000ء سے لاگو تصور ہوگی)

بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کی عمومی انٹرنیشنل لیبر آفس کی گورننگ باڈی کے تحت جنیوا میں منعقد ہوئی اور یکم جون 1999 کو ان کی 87 ویں نشست ہوئی۔ بچوں کی مشقت کی بدترین اقسام پر پابندی اور ان کے اخراج کے نئے نئے طریقے اپنانے کی ضرورت پر غور کرتے ہوئے قومی اور بین الاقوامی اقدامات بمع بین الاقوامی امداد اور تعاون سمیت اجلاس کی تکمیل میں 1973ء کے اجلاس کے تحت مقررہ حکم سے کم عمر برائے مزدوری کی سفارشات زیر غور ہیں جو کہ اس سلسلے کی بنیادی کڑی تصور کی جاتی ہیں۔

اس اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے نوعمری کی مشقت کی بدترین اقسام کے موثر خاتمے کیلئے فوری اقدامات کی ضرورت پر غور کیا گیا یہ تجویز زیر غور رہی کہ مفت بنیادی تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے ان بچوں کی بحالی اور بہتری کی ضرورت ہے مگر اس طرح کہ ان کی خاندانی ضروریات کو پس پشت نہ ڈالا جائے۔

1996ء کے بین الاقوامی لیبر کانفرنس یعنی 83 واں اجلاس میں منظور ہونے والی قرارداد کو سامنے رکھ کر بچوں کی جبری مشقت کے خاتمے پر غور کیا گیا۔ اس حقیقت کو تسلیم کیا گیا بڑی حد تک بچوں کی مشقت غربت کے باعث ہے اور اس کا مستقل حل بین الاقوامی طور پر غربت کے خاتمے اور عالمی تعلیم عامہ بذریعہ معاشی ترقی میں مضمر ہے۔

20 نومبر 1989ء کی اقوام متحدہ کی حقوق اطفال کے کنونشن کی قرارداد کو زیر غور لایا گیا۔

آئی ایل او کا اعلامیہ برائے بنیادی اصول و ضوابط برائے حقوق مزدور اور اس کے موثر عملیت بموقع انٹرنیشنل لیبر کانفرنس اور اس کے 86 ویں اجلاس 1998ء کو بھی سامنے رکھا گیا اور غور کیا گیا کہ نوعمری کی مشقت کی بہت سی بدترین قسمیں پہلے ہی سے بین الاقوامی اقدامات اور طریقوں سے ختم ہو چکی ہیں خاص طور پر 1930ء کی حکمیہ لیبر قرارداد (بذریعہ طاقت) اور اس کے بعد کی اقوام متحدہ کی قرارداد 1956ء برائے انسانوں کی خرید و فروخت پر ممانعت وغیرہ نوعمری کی مشقت کے متعلق بعض تجاویز کی منظوری کا فیصلہ کیا گیا جو کہ اس اجلاس کے ایجنڈا کا جزو چہارم تھا۔

یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ یہ تمام تجاویز ایک عالمی کنونشن کی شکل اختیار کریں گی اور یہ 17 جون 1999ء کا کنونشن ”بچوں کی بدترین مشقت“ کے عنوان سے یاد رکھا جائیگا۔

شق نمبر 1

ہر ایک ممبر ملک جو کہ اس کنونشن کی توثیق کرتا ہے نوعمری کی بدترین جبری مشقت کی ممانعت کیلئے فوری اور موثر اقدامات اٹھائے گا۔

شق نمبر 2

اس کنونشن کی رو سے کہ 18 سال سے کم عمر ہر فرد کو بچہ ہی تصور کیا جائیگا۔

شق نمبر 3

اس کنونشن میں ”نوعمری کی بدترین مشقت“ کے زیر عنوان درج ذیل اقسام شامل ہیں۔

- (ا) غلامی کی تمام اقسام بمع انسانوں کی خرید و فروخت اور ان کی سگنگ (ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا) رقم کے عوض مشقت کا معاہدہ یا جبری طور پر مزدوری لینا یا نوعمر بچوں کو جنگ کے مقاصد کیلئے جبری بھرتی کرنا۔
- (ب) بچوں کا استعمال برائے عصمت فروشی و بدکاری اور فحش نگاری یا پھر فحش اداکاری کروانا۔
- (ت) بچوں کو جرائم کیلئے استعمال کرنا خصوصی طور پر نشہ آور اشیاء کی پیداوار یا لانے لیجانے جیسا کہ نشہ آور اشیاء سے متعلق تمام جرائم کی تفصیل متعلقہ بین الاقوامی معاہدوں میں درج ہیں۔
- (ج) کوئی بھی ایسا کام جو کہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے بچوں کی صحت، سلامتی اور اخلاق کیلئے ضرور ہوں۔

شق نمبر 4

- (1) اوپر درج کئے گئے شق (d) 3 کے زیر عنوان آنے والی نوعمری کی مشقت کی بدترین اقسام کا فیصلہ قومی قوانین یا قواعد و ضوابط یا بااختیار مجاز اتھارٹی (قومی) اپنے متعلقہ ایمپلائرز اینڈ ورکرز آرگنائزیشن سے مشورے کے بعد بین الاقوامی معیار، بالخصوص نوعمری کی مشقت کی بدترین اقسام کے بارے میں 1999 کی قراردادوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔
- (2) بااختیار اتھارٹی متعلقہ ایمپلائرز اینڈ ورکرز آرگنائزیشن سے باہم مشورے کے بعد ان تمام اقسام و مقامات کی نشان دہی کرے گی کہ مشقت کی یہ اقسام کہاں پر موجود ہیں۔
- (3) اس آرٹیکل کے پیراگراف نمبر 1 کے تحت مرتب کی گئی ان تمام اقسام کی لسٹ کا وقفہ وقفہ سے جائزہ لیا جائیگا اور اگر ضروری سمجھا گیا تو اس کو متعلقہ آرگنائزیشن کے مشورے سے دوہرایا جاسکے گا۔

شق نمبر 5

ہر ایک ممبر ملک آجروں اور مزدوروں کی متعلقہ آرگنائزیشن سے مشورے اور رابطے کے بعد ایک خاص نظام یا طریقہ کار وضع کرے گا جس کے ذریعے وہ اس کنونشن کی قراردادوں پر عملدرآمد اور اس کا جائزہ لے سکے گا۔

شق نمبر 6

- (1) ہر ممبر اس سلسلے میں عملدرآمد کا لائحہ عمل خود تیار کرے گا کہ ترجیحی بنیادوں پر کس طرح نوعمری کی مشقت کی بدترین صورتوں کا خاتمہ کیا جائے۔
- (2) مذکورہ بالا لائحہ عمل (پروگرام) پر عملدرآمد متعلقہ سرکاری اداروں اور ایمپلائرز اور ورکرز آرگنائزیشن کی مشاورت اور متعلقہ گروپس کو خصوصی طور پر شامل مشاورت کرنے کے بعد ترتیب دیا جائیگا۔

شق نمبر 7

- (1) ہر ایک ممبر ملک کنونشن کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے موثر ترین اقدامات کرے گا، بشمول۔

- (ا) بچوں کی مشقت کی بدترین اقسام سے بچوں کو بچانا۔
- (ب) بچوں کو بدترین اقسام کی مشقت سے نجات دلا کر ان کی بحالی اور سماجی تشخص کیلئے براہ راست ضروری اور خصوصی امداد اور اقدامات کرنا۔
- (ت) ایسے تمام بچے جن کو بدترین قسم کی مشقت سے نجات دلائی جائے ان کے لئے مفت تعلیم (بنیادی) تک رسائی اور ضروری پیشہ ورانہ تربیت کو یقینی بنایا جائے۔
- (ج) ایسے تمام بچوں تک پہنچ کے لئے خصوصی کوشش کی جائے۔
- (د) خاص طور پر بچوں کے بارے میں خصوصی طور پر فیصلے کئے جائیں۔
- (3) ہر ایک ملک (ممبر) ایک باضابطہ اتھارٹی کی تشکیل کرے گا جو کہ اس قرارداد کی سفارشات پر عملدرآمد کروانے کی ذمہ دار ہوگی۔

شق نمبر 8

تمام ممبر ممالک ایک دوسرے کی امداد اور تعاون کیلئے خصوصی اقدامات کریں تاکہ اس کنونشن کی سفارشات پر عملدرآمد کرنے کے سلسلے میں معاشی اور سماجی ترقی، غربت کے خاتمہ اور عالمی تعلیم عامہ کیلئے عالمی تعاون اور امداد باہمی کے ذریعے سہارا اور فائدہ حاصل ہوگا۔

شق نمبر 9

اس کنونشن کی توثیق کو ڈائریکٹر جنرل عالمی لیبر آفس کو رجسٹریشن کے لئے بھیجوا یا جائے گا۔

شق نمبر 10

- (1) اس کنونشن کا اطلاق انٹرنیشنل آرگنائزیشن کے صرف ان رکن ممالک پر ہوگا جن کی باضابطہ رجسٹریشن ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل عالمی لیبر آفس کے دفتر میں موجود ہوگی۔
- (2) کسی بھی رکن ممالک کی توثیق کی رجسٹریشن برائے ڈائریکٹر جنرل آفس کے ٹھیک 12 ماہ بعد قابل اطلاق تصور ہوگا۔
- (3) اس کے بعد کسی بھی رکن ملک کی توثیق اور رجسٹریشن کے ٹھیک 12 ماہ بعد اس رکن ملک کے لئے قابل اطلاق تصور ہوگا۔

شق نمبر 11

- (1) ایک بار جو رکن ملک اس کنونشن کی توثیق کرے گا وہ دس سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد اس سے منحرف ہو سکتا ہے جیسا کہ ڈائریکٹر جنرل میں برائے انٹرنیشنل لیبر آفس میں بسلسلہ رجسٹریشن سے متعلقہ قانون میں موجود ہے جس کے تحت ایسا انحراف رجسٹریشن کے ایک سال گزرنے سے پہلے موثر نہیں ہوگا۔
- (2) دس سالہ عرصہ (جس کا ذکر پچھلے پیرا گراف میں موجود ہے) گزرنے کے بعد آنے والے سال میں ہر وہ رکن ملک جس نے اس کنونشن کی توثیق کی ہو یا نہ کی ہو اور جس کے پاس اس آرٹیکل کے تحت اس کنونشن کو مسترد کرنے کا حق ہے وہ اگلے دس سالوں کے لئے دوبارہ اس کا پابند قرار پائے گا اور اس طرح وہ دوبارہ متعلقہ عرصہ گزر جانے کے بعد اس کنونشن کو اس آرٹیکل کے تحت مسترد کر سکتا ہے۔

شق نمبر 12

- (1) انٹرنیشنل لیبر آفس کا ڈائریکٹر جنرل ہر توثیق کی رجسٹریشن اور ہر رکن ملک کے انحراف کی اطلاع انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے تمام رکن ممالک کو دے گا۔
- (2) جب ڈائریکٹر جنرل تجدیدی کنونشن کی رجسٹریشن تنظیم کے ہر ممبر کو دے گا تو وہ اس طرف ارکان کی توجہ دلائے گا کہ کب سے (تاریخ) یہ کنونشن لاگو تصور ہوگا۔

شق نمبر 13

- اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 102 کے تحت انٹرنیشنل لیبر آفس کا ڈائریکٹر جنرل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو توثیق اور انحراف سے متعلق مکمل کوائف گذشتہ آرٹیکل کے تحت فراہم کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر 14

- اگر کسی وقت یہ ضروری سمجھا جائے تو انٹرنیشنل لیبر آفس کی گورننگ باڈی جنرل کانفرنس میں اس کنونشن کی عملیت کے متعلق رپورٹ پیش کرے گی اور جائزہ لیا جائیگا کہ جنرل کانفرنس کے ایجنڈا پر اس کی جزوی یا مکمل (نظر ثانی) تجدید کی کس قدر ضرورت ہے۔

شق نمبر 15

- (1) کیا کانفرنس نئی کنونشن جو کہ سابقہ کنونشن کی تجدید کے بعد (جزوی یا کلی) وجود میں آئے گا اسے نافذ کرے گی۔ یا پھر
- (1) نئی نظر ثانی شدہ کنونشن کی توثیق کرنے والا ممبر ملک قانونی طور پر خود بخود سابقہ قرارداد سے منحرف تصور ہوگا اور وہ شق نمبر 11 کی تجویز کا پابند بھی نہیں ہوگا۔
- (ب) جس تاریخ سے تجدیدی کنونشن قابل عمل ہوگا تو سابقہ کنونشن نئے ممبران کی توثیق منسوخ تصور ہوگا۔
- (2) یہ کنونشن ہر صورت اپنی اصلی حالت میں ان ممبران کے لئے قابل عمل رہے گا جنہوں نے اس کنونشن کی توثیق کی تھی مگر تجدیدی کنونشن پر اپنے دستخط ثبت نہیں کئے۔

شق نمبر 16

- اس قرارداد کا انگریزی اور فرانسیسی دونوں زبانوں کا ترجمہ مساوی اختیارات کے حامل ہیں۔

آئی ایل او کا اعلامیہ برائے روزگار کے بنیادی اصول و حقوق

ہر گاہ کہ آئی ایل او کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ عالمی امن عامہ کے لئے سماجی انصاف لازمی اہمیت رکھتا ہے۔

ہر گاہ کہ معاشی ترقی کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں مگر یہ مساوات، سماجی ترقی اور غربت سے چٹکارا حاصل کرنے کے لئے کافی نہیں ہیں یہ صورت حال مضبوط سماجی پالیسیوں کی تشکیل، حصول انصاف اور جمہوری اداروں کی ترویج کے لئے آئی ایل او کی کاوشوں کی متقاضی ہیں۔

ہر گاہ کہ آئی ایل او کے لئے آج ہمیشہ سے زیادہ اپنے معیار کے تعین، تکنیکی معاونت اور تمام تقابلی میدانوں میں تحقیقی ذرائع بالخصوص روزگار، پیشہ ورانہ تربیت اور شرائط روزگار پر بالخصوص توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ عالمی لائحہ عمل کے تناظر میں معاشی اور سماجی ترقی کو یقینی بنایا جاسکے وسیع تر پائیدار ترقی کے لئے معاشی اور سماجی پالیسیاں باہمی طور پر اہم ترین اجزا کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ہر گاہ کہ آئی ایل او کو ان افراد کے مسائل پر خصوصی توجہ دینی چاہیے جنہیں خصوصی نوعیت کے سماجی مسائل کا سامنا ہے بالخصوص بے روزگاری اور دیار غیر میں روزگار سے متعلق مسائل، اس سلسلے میں بین الاقوامی، علاقائی اور قومی سطح پر شعور بیدار کرنے اور متعلقہ کاوشوں کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے تاکہ ان کے مسائل کے سدباب کے ساتھ ساتھ روزگار مہیا کرنے کے بارے میں موثر پالیسیوں کا اجراء کیا جاسکے۔

ہر گاہ کہ سماجی ترقی اور معاشی پیش رفت میں تعلق برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ مشقت کے بارے میں بنیادی اصولوں اور حقوق کی ضمانت خصوصی اہمیت کی حامل ہے جو کہ افراد کو مساوات اور مواقع کی مساوی رسائی کے قابل بنائے اور دولت اور وسائل کی مساوی رسائی اور تقسیم کو یقینی بنائے۔

اگرچہ آئی ایل او آئینی اور قانونی طور پر عالمی تنظیم برائے عالمی مزدور اور روزگار رٹار کی جاتی ہے اور بنیادی حقوق برائے روزگار کی ترقی اور عالمی امداد کو قانونی تحفظ فراہم کرتی ہے مگر یہ ضروری ہو گیا ہے کہ موجودہ بڑھتی ہوئی معاشی خود مختاری کی صورتحال میں بنیادی اصولوں کی تجدید اور اعادہ کیا جائے تاکہ اس کے آئینی تقاضوں اور عالمی استعمال پر عملدرآمد ہو سکے۔

انٹرنیشنل لیبر کانفرنس

(1) اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ:

(ا) آئی ایل او میں آزادانہ شمولیت اختیار کرنے والے تمام ممبران کو فلاڈیلیفیا کے اعلامیہ اور اس کے آئین اس کے بنیادی اصول اور حقوق پالیسیوں سے مطلع کیا جائے گا اور یہ بیان حلفی لیا جائیگا کہ ہر ممبر اپنے تمام تر وسائل اور حالات کے مطابق اس تنظیم کے آئینی مقاصد کے حصول میں پوری طرح حصہ لے گا۔

(ب) کنونشن کے دوران ان اصولوں اور حقوق کی وضاحت اور تشکیل خصوصی حقوق اور آئینی ذمہ داریوں کی صورت میں کی گئی ہے اور انہیں اس تنظیم کے دائرہ اختیار کے اندر اور باہر دونوں جگہ پر بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

(2) اعلان جاری کرتی ہے کہ تمام ممبران (چاہے انہوں نے دستخط کئے ہوں یا نہیں) پر یہ ذمہ داری اس تنظیم کی جانب سے عائد ہوتی ہے کہ وہ اس کے آئینی تقاضوں کے مطابق اس کے مفاد اور بہتری کے لئے نہ صرف اس پر عمل کریں بلکہ اس کا احترام بھی کریں گے۔

یہ بنیادی اصول اور حقوق درج ذیل ہیں۔

(ا) جماعت بندی اور جڑنے کی آزادی اور موثر شناخت برائے مجموعی بہتری اور سودے بازی۔

(ب) ہر قسم کی جبری اور لازمی مشقت سے نجات۔

(ج) نوعمری کی مشقت کا موثر تدارک۔

(د) روزگار اور پیشوں میں امتیاز سے نجات۔

(3) عالمی لیبر کانفرنس میں اقرار کیا گیا کہ تنظیم کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے ممبر ممالک کی بیان کی گئی ضرورتوں کی حتی الوسع امداد کرے اور ان مقاصد کی تکمیل کے لئے اپنے تمام آئینی، عملی اور مالیاتی وسائل کو بروئے کار لائے بشمول بیرونی وسائل اور معاونت کو بروئے کار لاتے ہوئے اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے جن کے ساتھ آئی ایل او کے روابط موجود ہیں تاکہ اس کے آئین کے آرٹیکل 12 کے تحت درج ذیل کاوشوں میں معاونت فراہم کی جائے۔

(ا) ٹیکنیکی معاونت اور مشاورتی خدمات فراہم کرے تاکہ بنیادی کنونشن کی توثیق اور اطلاق ہو سکے۔

(ب) ان ممبران کی معاونت کرنا جنہوں نے ابھی تک کنونشن کی کپی یا جزوی توثیق کسی نہ کسی وجہ سے نہیں کی ہے مگر وہ بنیادی حقوق سے متعلقہ قواعد و ضوابط کا احترام، اجراء اور اس کا ادراک رکھتے ہیں جو کہ ان کنونشنوں کا حاصل ہیں اور۔

(ج) تمام ممبران کی معاشی اور سماجی ترقی کے ماحول کو پروان چڑھانے میں ان کی مدد کرنا۔

(4) عالمی لیبر کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس قرارداد کو مکمل طور پر لاگو کرنے کے بعد ایک ترقیاتی جائزہ (نتائج معلوم کرنا) کا اطلاق کیا جائے گا جو کہ موثر اور بامعنی ہوگا جس کی تفصیلات یہاں منسلک ہیں جن کو قرارداد کا لازمی حصہ تصور کیا جائے گا۔

(5) عالمی لیبر کانفرنس میں زور دیا گیا کہ روزگار کا معیار کسی مخصوص کاروباری مقاصد سے متعلق نہ ہو بلکہ اس قرارداد میں اجتماعی مقاصد پر توجہ دی جائے گی اس کے علاوہ اس کے مقاصد نتائج معلوم کرنا بھی ہے کسی بھی ملک کی تقابلی جائزہ سے گریز کیا جائے گا۔

منسلکہ (Annex) قرارداد کی پیروی مسلسل (Follow-up)

I- مقاصد خصوصی

- (1) ذیل میں بیان کی گئی پیروی مسلسل کا مقصد نیچے ممبران کی جانب سے کی گئی بہترین کوششوں اور جدوجہد کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جو کہ انہوں نے آئی ایل او کے آئین اور فلاڈیلیفیا کی قرارداد کی روشنی میں بنیادی اصولوں اور حقوق کی ترویج کے لئے کی ہیں۔
- (2) اس مقصد کے حصول کے ساتھ جو کہ قطعی طور پر ترویجی نوعیت کا ہے اس پیروی مسلسل کے ذریعہ ان پہلوؤں کی نشاندہی ہو سکے گی جہاں آئی ایل او کی تکنیکی معاونت اپنے رکن ممالک کے لئے کارآمد ہوگی تاکہ وہ ان بنیادی اصولوں اور حقوق کا نفاذ بطریق احسن کر سکیں یہ پیروی مسلسل رائج نافذ نظام کا نعم البدل نہیں ہے اور نہ ہی یہ اس پر اثر انداز ہوگی بلکہ مخصوص حالات میں اس نظام کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اس کا جائزہ لیا جاسکتا ہے بالفاظ دیگر اس کو جانچنا یا بار بار پرکھنا مقصد نہیں ہے۔
- (3) ذیل میں بیان کردہ اس پیروی مسلسل کے دونوں پہلوؤں کی بنیاد موجودہ طریقہ ہائے کار پر رکھی گئی ہے سالانہ پیروی مسلسل جو غیر توثیق شدہ بنیادی کنونشنوں سے متعلق ہے اور جس کے ذریعہ آئین کے آرٹیکل 19 (e) کی موجودہ نوعیتوں کے کسی نہ کسی حد تک اطلاق کی معلومات فراہم ہو سکیں گی اور عالمی رپورٹ جو آئین کے نفاذ کے طریقہ ہائے کار سے بہتر نتائج اخذ کرنے کا باعث ہوگی۔

II- غیر توثیق شدہ بنیادی کنونشنوں کے بارے میں سالانہ پیروی مسلسل

(ا) مقاصد:

- (1) اس کا مقصد سالانہ نظر ثانی کیلئے آسان فہم موقع فراہم کرنا ہے تاکہ یہ گورننگ باڈیز کے 1995 کے تعارف کردہ چار سالہ پیروی مسلسل کے طریقہ کار کا نعم البدل ثابت ہو سکے جس میں ان ارکان کی کاوشوں کی خبر گیری مقصود ہے جنہوں نے ابھی تک تمام بنیادی کنونشنوں کی توثیق نہیں کی ہے۔
- (2) اس اعلامیہ کے چار بنیادی اصولوں اور حقوق کے بارے میں سالانہ پیروی مسلسل کی جائے گی۔

(ب) Modalities:

- (1) آئین کے آرٹیکل 19 کے پیرا گراف 5 (e) کے تحت ممبران کی موصول شدہ رپورٹوں کی روشنی میں پیروی مسلسل کی بنیاد رکھی جائے رپورٹ فارموں کی تشکیل اس طرح کی جائے گی کہ ان کی مدد سے ان حکومتوں سے معلومات حاصل کی جاسکیں گی جنہوں نے ابھی تک ایک یا ایک سے زائد بنیادی کنونشنوں کی توثیق نہیں کی ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ ان کے ہاں قانون اور اس کے نفاذ میں آئین کے آرٹیکل 23 کے تحت تبدیلی آئی ہو۔

- (2) یہ رپورٹیں آئی ایل او کے دفتر میں تیار ہونے کے بعد گورننگ باڈیز سے نظر ثانی شدہ ہوگی۔

- (3) مرتب کردہ رپورٹوں کے تعارف کی غرض سے کسی ایک بحث طلب پہلو کی طرف توجہ دلاتے ہوئے 'دفتر ہذا' حکومتی نمائندوں کی مدد سے متعلقہ ماہرین کا انتخاب کر سکتا ہے۔

- (4) گورننگ باڈیز کے وضع کردہ طریقہ کار کو باقاعدہ اور مرتب کرنے کے لئے ایسے ممبران کو مجاز کیا جائے جو کہ حکومتی نمائندگان نہ ہوں تاکہ رپورٹ میں موجود معلومات کو مزید بہتر انداز میں سامنے لایا جاسکے۔

III- عالمی رپورٹ

(I) اعراض و مقاصد:

- (1) اس رپورٹ کے اعراض و مقاصد یہ ہیں کہ گذشتہ چار سالہ عرصہ پر محیط دورانیہ میں بنیادی اصولوں اور حقوق سے متعلق ہر شعبہ میں جو کچھ نوٹ کیا گیا ہے اس کی بھرپور عالمی تصویر منظر عام پر آئے اور تنظیم (ILO) نے جو معاونت فراہم کی ہے اس کے موثر اثرات کی جانچ کی جائے مزید یہ کہ آنے والے سالوں میں ترجیحات مرتب کرنے کیلئے تکنیکی معاونت فراہم کرتے ہوئے ایکشن پلان تیار کیا جائے اس ایکشن پلان کو اس طرح تیار کیا جائے گا کہ یہ اندرونی اور بیرونی وسائل کو ترجیحی تحریک دے تاکہ اس کے اطلاق کو یقینی بنایا جاسکے۔
- (2) یہ رپورٹ ہر سال یکے بعد دیگرے چار بنیادی اصولوں اور حقوق کے شعبہ میں سے کسی ایک کا احاطہ کرے گی۔

(ب) Modalities:

- (1) ڈائریکٹر جنرل کی ذمہ داری میں مرتب شدہ رپورٹ کا ماخذ سرکاری اطلاعات ہوگی یا ایسی معلومات جو باضابطہ طریقہ کار کے تحت جانچ کے مراحل سے گزری ہوں وہ ممالک جنہوں نے ابھی تک کنونشن کی توثیق نہیں کی ہے ان کے لئے بالخصوص مذکورہ بالا سالانہ بیرونی مسلسل کے حقائق کی روشنی میں یہ رپورٹ مرتب کی جائے گی ایسے تمام رکن ممالک جنہوں نے کنونشن کی توثیق کی ہے ان کے لئے آئین کے آرٹیکل 22 کی روشنی میں موصول شدہ رپورٹوں کی بنیاد پر اس رپورٹ کو مرتب کیا جائیگا۔
- (2) ڈائریکٹر جنرل کی رپورٹ کی حیثیت سے اس رپورٹ کو سہ فریقی اداروں کے مابین بحث و مباحثہ کی غرض سے کانفرنس میں پیش کیا جائیگا آرٹیکل 12 کے ایک سینیڈنگ آرڈر کے تحت اس رپورٹ کو کانفرنس میں الگ حیثیت سے بھی زیر بحث لایا جاسکتا ہے بصورت دیگر اس کیلئے ایک خصوصی نشست یا کسی اور مناسب طریقہ کار کا اہتمام بھی کیا جاسکتا ہے اس کے بعد گورننگ باڈیز پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کسی ابتدائی اجلاس میں اس بحث سے نتائج اخذ کرے جو ترجیحات اور ٹیکنیکل معاونت کی غرض سے تشکیل کردہ ایکشن پلان سے متعلق ہوں اور جس کا اطلاق آنے والے چار سالوں کے دوران ہوگا۔

IV- یہ مسئلہ امر ہے کہ

- (1) گورننگ باڈیز اور کانفرنس کے سینیڈنگ آرڈرز میں ترمیم کے لئے تجاویز پیش کی جائیں گی تاکہ گذشتہ سہولیات کا اطلاق کیا جاسکے۔
- (2) اس دوران ان تجربات کی روشنی میں کہ Part 1 میں پیش کردہ تمام مقاصد کا حصول مناسب انداز میں ہوا ہے، کانفرنس اس بیرونی مسلسل کا جائزہ پیش کرے گی۔
- سابقہ الذکر آئی ایل او مشقت کے بارے میں بنیادی اصولوں اور حقوق کا اعلامیہ اور اس کی بیرونی مسلسل ہے جسے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن نے 86 ویں اجلاس میں اپنی جنرل کانفرنس کے دوران اپنایا، جس کا انعقاد جنیوا کے مقام پر ہوا اور جو 18 جون 1998 کو اختتام پذیر ہوا۔
- لہذا اسے تسلیم کرتے ہوئے 19 جون 1998 کو ہم اس پر اپنے دستخط ثبت کرتے ہیں۔

صدر کانفرنس

ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل لیبر آفس۔

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرین نے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

